روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 16/اگست 2007ء 2 شعبان 1428ہجری 16 ظہور 1386ہش جلد 57-92 نمبر 185

مومن کیسے بنیں

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

لوگوں کیلئے وہی کچھ پسند کرو جو اپنے لئے کرتے ہو تو سچے مومن بن جاؤ گے۔

(سنن ابن ماجه كتاب الزهد باب الورع حديث نمبر :4207)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جب تک انسان خداتعالیٰ سے اپنا معاملہ صاف نہ رکھے اور ان پر دو حقوق کی پوری تکمیل نہ کرے، بات نہیں بنتی۔ جیسا کہ میں نے کہا ہے کہ حقوق بھی دو قسم کے ہیں۔ ایک حقوق اللہ اور دوسرے حقوق العباد۔

اور حقوق عباد بھی دو قسم کے ہیں۔ ایک وہ جو دینی بھائی ہو گئے ہیں۔ خواہ وہ بھائی ہے یا باپ، یا بیٹا مگر ان سب میں ایک دینی اخوت ہے اور ایک عام بنی نوع انسان سے سچی ہمدردی۔

اللہ تعالیٰ کے حقوق میں سب سے بڑا حق یہی ہے کہ اسی کی عبادت کی جاوے اور یہ عبادت کسی غرض ذاتی پر مبنی نہ ہو۔ بلکہ اگر دوزخ اور بہشت نہ بھی ہوں، تب بھی اس کی عبادت کی جاوے اور اس ذاتی محبت میں جو مخلوق کو اپنے خالق سے ہونی چاہئے کوئی فرق نہ آوے۔ اس لئے ان حقوق میں دوزخ اور بہشت کا سوال نہیں ہونا چاہئے۔ بنی نوع انسان کے ساتھ ہمدردی میں میرا یہ مذہب ہے کہ جب تک دشمن کے لئے دعا نہ کی جاوے پورے طور پر سینہ صاف نہیں ہوتا ہے۔ .... (المومن:61) میں اللہ تعالیٰ نے کوئی قید نہیں لگائی کہ دشمن کے لئے دعا کرو، تو قبول نہیں کروں گا۔ بلکہ میرا تو یہ مذہب ہے کہ دشمن کے لئے دعا کرنا یہ بھی سنت نبوی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسی سے مسلمان ہوئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے لئے اکثر دعا کیا کرتے تھے۔ اس لئے بخل کے ساتھ ذاتی دشمنی نہیں کرنی چاہئے اور حقیقۃً موذی نہیں ہونا چاہئے۔ شکر کی بات ہے کہ ہمیں اپنا کوئی دشمن نظر نہیں آتا۔ جس کے واسطے دو تین مرتبہ دعا نہ کی ہو۔ ایک بھی ایسا نہیں اور یہی میں تمہیں کہتا ہوں اور سکھاتا ہوں۔ خداتعالیٰ اس سے کہ کسی کو حقیقی طور پر ایذا پہنچائی جاوے اور ناحق بخل کی راہ سے دشمنی کی جاوے، ایسا ہی بیزار ہے۔ جیسے وہ نہیں چاہتا کہ کوئی اس کے ساتھ ملایا جاوے۔ ایک جگہ وہ فصل نہیں چاہتا اور ایک جگہ وصل نہیں چاہتا۔ یعنی بنی نوع کا باہمی فصل اور اپنا کسی غیر کے ساتھ وصل۔ اور یہ وہی راہ ہے کہ منکروں کے واسطے بھی دعا کی جاوے۔ اس سے سینہ صاف اور انشراح پیدا ہوتا ہے اور ہمت بلند ہوتی ہے۔ اس لئے جب تک ہماری جماعت یہ رنگ اختیار نہیں کرتی۔ اس میں اور اس کے غیر میں پھر کوئی امتیاز نہیں ہے۔ میرے نزدیک یہ ضروری امر ہے کہ جو شخص ایک کے ساتھ دین کی راہ سے دوستی کرتا ہے اور اس کے عزیزوں سے کوئی ادنیٰ درجہ کا ہے تو اس کے ساتھ نہایت رِفق اور ملائمت سے پیش آنا چاہئے اور ان سے محبت کرنی چاہئے۔ کیونکہ خدا کی یہ شان ہے۔

بَداں را بہ نیکاں ببخشد کریم

پس تم جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہو تمہیں چاہئے کہ تم ایسی قوم بنو جس کی نسبت آیا ہے .... یعنی وہ ایسی قوم ہے کہ ان کا ہم جلیس بدبخت نہیں ہوتا۔ یہ خلاصہ ہے ایسی تعلیم کا جو تخلقوا باخلاق اللّٰہ میں پیش کی گئی ہے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 68)

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

☆) مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب آرتھوپیڈک سرجن
☆) مکرمہ آصفہ عباس باجوہ صاحبہ گائناکالوجسٹ
☆) مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ وجگر

تینوں ڈاکٹرز مورخہ 19۔اگست 2007ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لا رہے ہیں۔ گائناکالوجسٹ کی پرچی (خواتین کی سہولت کیلئے) زبیدہ بانی ونگ سے بن سکے گی ماہر امراض جگر 11 بجے معائنہ شروع کرینگے۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

داخلہ مدرسۃ الظفر

۞ مدرسۃ الظفر (معلمین کلاس) وقف جدید میں داخلہ کیلئے تحریری ٹیسٹ مورخہ 20۔اگست 2007ء بروز سوموار بوقت 8:00 بجے صبح ہوگا۔ درخواست دہندگان کیلئے میٹرک کے نتیجہ کی فوٹوکاپی تحریری ٹیسٹ سے قبل دفتر وقف جدید میں دینا ضروری ہے ورنہ تحریری ٹیسٹ میں شامل نہ ہوسکیں گے۔ انٹرویو کے وقت اصل اسناد ہمراہ لائیں۔

فون 047-6212968 فیکس: 047-6214329

(ناظم ارشاد وقف جدید)

کمپیوٹر اینیمیشن ورکشاپ

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (ربوہ مجلس) مورخہ 18۔اگست 2007ء سے کمپیوٹر اینیمیشن کے حوالے سے پندرہ روزہ ورکشاپ منعقد کر رہی ہے جس میں Macromedia Flash پروفیشنل طور پر پڑھایا جائے گا۔ اس ورکشاپ میں شامل ہونے کیلئے ضروری ہے کہ آپ انٹرویو دے کر اپنی رجسٹریشن کروالیں۔ انٹرویو کا وقت لینے کیلئے فون نمبر 0333-6701710 پر کال کریں یا پھر دفتر ایسوسی ایشن کمپیوٹر سیکشن صدر انجمن احمدیہ سے رابطہ کریں۔ یہ ورکشاپ نصرت جہاں اکیڈمی کی کمپیوٹر لیب میں شام 5:15 سے 7:00 بجے تک ہوا کرے گی جس میں پہلے ایک گھنٹہ پڑھائی اور بعد کا پون گھنٹہ پریکٹس کیلئے دیا جائے گا۔ خواہشمند احباب وخواتین جلد رابطہ کریں کیونکہ نشستیں محدود ہیں۔ ایسوسی ایشن کے ممبرز کیلئے فیس مبلغ -/500 روپیہ ہوگی جب کہ نان ممبرز کیلئے فیس مبلغ -/1000 روپیہ ہوگی۔

(جنرل سیکرٹری AACP)

مشعل راہ

تقویٰ پر مبنی مالی نظام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

حقیقت یہ ہے کہ جماعت کا سارے کا سارا مالی نظام تقویٰ پر مبنی ہے اور جب میں یہ کہتا ہوں کہ میں آج ایک خاص معاملہ کے متعلق توجہ دلانا چاہتا ہوں، خبردار کرنا چاہتا ہوں، تو میری مراد صرف یہ ہے کہ ہم خدا کی خاطر جو بھی مال پیش کرتے ہیں وہ خالصۃً تقویٰ پر مبنی ہو۔ اور اس کے سوا کوئی مال اس پاک مال میں شامل نہ ہو اور وہ مخلصین جماعت جو انتہائی اعلیٰ معیار کی قربانی کر کے ایک طیب مال ہدیۃً اپنے رب کے حضور پیش کرتے ہیں وہ گندے مال کے ساتھ مل کر ملوث نہ ہو جائے۔ یہ فیصلہ اللہ ہی بہتر کرسکتا ہے کہ کون سا مال پاک ہے اور کون سا نہیں ہے۔ وہی دلوں پر نظر رکھتا ہے۔(-)

وہ تمہارے رازوں کو بھی جانتا ہے ایسے رازوں کو جن سے تم بھی واقف ہو اور چھپائے پھرتے ہو۔(-) اور ایسے رازوں سے بھی باخبر ہے جن کو تم بھی نہیں جانتے۔ تمہارے ضمیر میں ڈوبے ہوئے، آنکھوں سے اس حد تک اوجھل ہو چکے ہیں وہ راز کہ تم بھول چکے ہو۔ مگر اللہ کو یاد ہیں۔

پس درحقیقت یہ فیصلہ خدا کرے گا نظام سلسلہ نہیں کرے گا کہ کون سا مال پاک ہے اور ان شرائط کو پورا کر رہا ہے جن شرائط کے ساتھ چندے اپنے رب کے حضور پیش ہونے چاہئیں اور کون سا مال نفس کی ملونی کے نتیجہ میں گندا ہو چکا ہے۔

میں تو اصولاً آپ کے سامنے بعض خطرات رکھتا ہوں اور آپ خود اپنے نگران ہوں گے اور اپنے رب سے دعائیں کریں گے کہ اللہ! تو ہمیں بہترین نگرانی کی توفیق عطا فرما۔ اور ہمارے مخفی شر سے ہمیں محفوظ رکھ اور وہ ادنیٰ سے ادنیٰ کیڑا بھی جو اموال کو لگتا ہے اور تیرے حضور پہنچنے سے ان کو قاصر کر دیتا ہے ان کیڑوں سے بھی ہمیں بچا کیونکہ جب تک اللہ کی مدد اور نصرت شامل نہ ہو خدا کے حضور دیئے جانے والے اموال پاک نہیں ہو سکتے۔

حضرت مسیح نے یعنی مسیح اولؑ نے ایک بہت ہی پیارا فقرہ کہا۔ وہ کہتے ہیں اور یہ ان کی نصیحت تھی اپنے ماننے والوں کو:

''اپنے واسطے زمین پر مال جمع نہ کرو جہاں کیڑا اور زنگ خراب کرتا ہے اور جہاں چور نقب لگاتے اور چراتے ہیں بلکہ اپنے لئے آسمان پر مال جمع کرو جہاں نہ کیڑا خراب کرتا ہے نہ زنگ اور نہ وہاں چور نقب لگاتے اور چراتے ہیں''

(متی باب ٦ آیت ٩)

یہ بہت ہی پیاری نصیحت ہے۔ لیکن کامل نہیں کیونکہ کامل دین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر نازل ہوا اور ایک قدم آگے بڑھ کر اس نصیحت میں جو کمزوریاں رہ گئی تھیں ان کی طرف بھی قرآن کریم نے توجہ دلائی۔ خدا کے حضور صرف مال پیش کرنا کافی نہیں ہے۔ اس مال کو پیش کرنے کے لئے جو تفصیلی شرائط درکار ہیں قرآن ان سے آگاہ فرماتا ہے اور کہتا ہے مال بھیج کر اس غلط فہمی میں مبتلا نہ ہو جانا کہ ابھی یہ کیڑوں اور چوروں اور ڈاکوؤں اور زنگ سے ہمیشہ کیلئے محفوظ ہو گیا اور خدا کے حضور پہنچ گیا۔(-) جب تک تم ایسا مال پیش نہیں کرو گے جس سے تم محبت رکھتے ہو۔ اور اس محبت کے باوجود خدا کے حضور پیش نہیں کرو گے اس وقت تک خدا کو کچھ نہیں پہنچے گا۔(-) اگر تقویٰ سے خالی مال ہوگا تو وہ بھی نہیں پہنچے گا۔(-) احسان جتا کر اور تکلیفیں دے کر بھی اپنے مال کو ضائع نہ کرنا۔ غرض بہت سی ایسی بیماریاں ہیں جو اموال کے ساتھ لگ جاتی ہیں اور گھن کی طرح ان کو کھا جاتی ہیں۔ ان سب کی طرف قرآن کریم نے توجہ دلائی ہے۔

حضرت مسیح موعود اس بارہ میں نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''یہ اشتہار کوئی معمولی تحریر نہیں بلکہ ان لوگوں کے ساتھ جو مرید کہلاتے ہیں، یہ آخری فیصلہ کرتا ہوں۔ مجھے خدا نے بتلایا ہے کہ میرا انہیں سے پیوند ہے یعنی وہی خدا کے دفتر میں مرید ہیں جو اعانت اور نصرت میں مشغول ہیں۔ مگر بہتیرے ایسے ہیں کہ گویا خدا تعالیٰ کو دھوکا دینا چاہتے ہیں۔ سو ہر ایک ہر شخص کو چاہئے کہ اس نئے نظام کے بعد نئے سرے عہد کر کے اپنی خاص تحریر سے اطلاع دے کہ وہ ایک فرض حتمی کے طور پر اس قدر چندہ ماہواری بھیج سکتا ہے مگر چاہئے کہ اس میں لاف وگزاف نہ ہو۔'' (مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ 468)

یعنی اگر انسان کے چندوں میں جھوٹ کی ملونی شامل ہو جائے حضرت اقدس مسیح موعود کے ارشاد کے مطابق ایسے لوگ ان لوگوں میں شمار نہیں ہوں گے جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے آپ کو خبر دی کہ میرا ان سے پیوند ہے۔ پس اپنا پیوند امام وقت کے ساتھ مضبوط کرنے کے لئے اپنے اموال کو اس نظر سے دیکھو کہ وہ کس حد تک پاکیزہ ہیں اور کس حد تک ان میں نفس کی ملونی یا جھوٹ کی ملونی شامل ہو چکی ہے۔

اس ضمن میں سب سے اہم اور بنیادی بات یہ ہے کہ جب تک جماعت میں مجلس شوریٰ کے مشورہ سے خلیفہ وقت نے ایک شرح مقرر کر رکھی ہو اس وقت تک اس شرح میں بددیانتی سے کام نہیں لینا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جتنا مال دیتا ہے وہ جانتا ہے کہ کتنا دے رہا ہے جس نے خود دیا ہو اس سے دھوکہ کیسے ہو سکتا ہے۔

(خطبات طاہر جلد اول ص 61)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

شکریہ احباب

مکرم ڈاکٹر حافظ فضل الرحمٰن بشیر صاحب انچارج احمدیہ میڈیکل سنٹر مورو گورو تنزانیہ تحریر کرتے ہیں۔

ہماری پیاری والدہ محترمہ استانی زبیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم بشیر احمد صاحب شمس ریٹائرڈ ٹیچر نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ مورخہ 17 جولائی کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ دکھ کی اس گھڑی میں تمام عزیز واقارب اور دوست احباب نے بکثرت اندرون ملک سے تشریف لا کر تعزیت کی اور ہمارے غم کو ہلکا کرنے کا موجب بنے اسی طرح بیرونی ممالک سے بھی بڑی تعداد میں احباب وخواتین نے بذریعہ فون کالز ہماری ڈھارس بندھائی ہر ایک نے جس محبت کے ساتھ والدہ مرحومہ کے حسن اخلاق، نیکی تقویٰ، مہمان نوازی، سادگی، خلوص اور تعلق باللہ کا ذکر کیا وہ ہمارے لئے بہت سکینت کا باعث ہوا۔ خاکسار اپنے والد صاحب اور بھائی بہنوں کی طرف سے سب احباب وخواتین کا شکریہ ادا کرتا ہے اور درخواست کرتا ہے کہ وہ والدہ مرحومہ کی بلندیٔ درجات کیلئے دعا کریں اور ہمیں بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ خدا تعالیٰ ہمیں صبر عطا فرمائے اور والدہ مرحومہ کی نیکیوں کو جاری رکھنے کی توفیق بخشے۔ آمین

تقریب شادی

مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

محترمہ عمارہ ضیاء صاحبہ بنت مکرم مبشر احمد ضیاء صاحب محاسب جماعت احمدیہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی تقریب رخصتانہ ہمراہ مکرم عمران احسن صاحب ٹاؤن شپ لاہور مورخہ 28 جولائی 2007ء کو پی سی ہوٹل لاہور میں عمل میں آئی۔ مکرم شیخ ریاض محمود صاحب نے دعا کروائی اس نکاح کا اعلان ماہ اپریل 2007ء میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہو چکا ہے۔ محترمہ عمارہ ضیاء صاحبہ مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب سابق استاد تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی پوتی اور مکرم محمد اکرم خان صاحب ربوہ کی نواسی ہیں اس طرح مکرم عمران احسن صاحب مکرم چوہدری محمد عبداللہ صاحب ولد مکرم حاجی محمد موسیٰ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے اور مکرم حکیم محمد عیسیٰ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

نکاح وتقریب شادی

مکرم ساجد احمد صاحب دارالعلوم شرقی برکت حال مقیم جرمنی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ راشدہ خانم صاحبہ بنت مکرم عبدالصمد عابد صاحب مرحوم کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم اسرار احمد صاحب ناصر مربی سلسلہ سانگلہ ہل ابن مکرم ماسٹر علی اکبر صاحب مرحوم گوجرانوالہ مورخہ 11 جنوری 2007ء کو بیت المبارک ربوہ میں بعد نماز عصر مکرم مبشر احمد صاحب کاہلوں ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے بعوض 70,000 روپے حق مہر کیا۔ بارات مورخہ 15 جنوری 2007ء کو گوجرانوالہ سے الرفیع بینکویٹ ہال ربوہ پہنچی۔ اگلے روز مورخہ 16 جنوری 2007ء کو ماسٹر علی اکبر صاحب مرحوم کی رہائش گاہ پر دعوت ولیمہ کا انعقاد کیا گیا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت فرمائے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم نعمت اللہ صاحب قریشی سیکرٹری اصلاح وارشاد فیصل ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ عطیہ احد صاحبہ زوجہ مکرم احد یوسف صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے مورخہ 10 جولائی 2007ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام عائزہ احد تجویز ہوا ہے نومولودہ وقف نو کی تحریک میں شامل ہے۔ بچی مکرم حکیم لیاقت علی خان صاحب گلبرگ لاہور کی پوتی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک خادمہ دین بنائے اور صحت وسلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم انعام اللہ اختر صاحب مسی ساگا کینیڈا تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 23 مئی 2007ء کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میرے بیٹے مکرم ڈاکٹر احسان اللہ صاحب اور مکرمہ ڈاکٹر معصومہ احسان صاحبہ کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام علیزہ احسان تجویز ہوا ہے نومولودہ مکرم کیپٹن ڈاکٹر محمد سلیمان صاحب مرحوم کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بچی کو صحت وسلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے نیک، صالحہ اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

پبلشر وپرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

حضرت بابو وزیر خان صاحب اوورسیئر

رفیق حضرت مسیح موعود

(پیدائش 1867ء۔ بیعت 1892ء وفات 1941ء)

مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب

حضرت بابو وزیر خان صاحب ولد میاں لال محمد خان صاحب قوم افغان غوری اصل میں بلب گڑھ ضلع دہلی کے رہنے والے تھے۔آپ 21؍مئی 1867ء بلب گڑھ میں پیدا ہوئے، تعلیم حاصل کرنے کے بعد ناگہ ہل علاقہ منی پور ریاست آسام میں بسلسلہ ملازمت سب اوورسیئر متعین ہوئے۔

قبول احمدیت

حضرت اقدس مسیح موعود کا تعارف آپ کو ابتداہی میں بلب گڑھ میں ہو گیا تھا، چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

’’ایک استاد حافظ امیر علی صاحب مرحوم کے پاس حضور کے الہامات کے اشتہار پہلے سے جایا کرتے تھے۔کسی نے مجھ سے کہا کہ مرزا صاحب کو الہام ہوتے ہیں ۔مَیں نے عرض کیا کہ خدا کی دَین ہے جس کو اللہ تعالیٰ چاہے قبول کرے۔انہی دنوں میں لیکھرام نے تکذیب براہین احمدیہ لکھی تھی اور آریہ لوگ ہماری بستی میں تھے، بہت بحث مباحثے ہوتے تھے اس لحاظ سے بھی حضرت صاحب کی شناسائی تھی۔‘‘

(رجسٹر روایات رفقاء نمبر 11 صفحہ 181)

اس کے بعد جب آپ منی پور صوبہ آسام میں اوورسیئر متعین ہوئے تو وہاں آپ کی ملاقات حضرت سردار خان صاحب (بیعت 26 اپریل 1892ء بذریعہ خط) سے ہوئی جنہوں نے آپ کو حضرت مسیح موعود کی کتاب ’’نشانِ آسمانی‘‘ دی، اس نے آپ پر وہ اثر کیا کہ حضرت صاحب کی صداقت آپ پر کھل گئی لیکن ابھی آپ نے بیعت نہ کی۔اس کے کچھ عرصہ بعد ہی آپ کی ملاقات حضرت مولوی غلام امام صاحب یکے از 313 رفقاء (بیعت 8 جون 1892ء) سے ہوئی۔ وہیں آپ نے بھی حضرت مولوی صاحب کی معرفت اپنی بیعت کا خط لکھ دیا۔ بیعت کے ساتھ 100 روپیہ منی آرڈر بھی حضرت صاحب کی خدمت میں بھیجا، حضور نے بیعت قبول فرمائی۔

(رجسٹر روایات رفقاء نمبر 14 صفحہ 358-356)

حضرت بابو وزیر خان صاحب نے 24 اگست 1892ء کو بذریعہ خط حضرت اقدس کی بیعت کی توفیق پائی اور اس سے اگلے سال 1893ء میں قادیان آکر حضور کی زیارت سے مشرف ہوئے۔

اہلی زندگی

1896ء میں آپ نے منی پور میں ایک عورت سے شادی کی جو پہلے ہندو تھیں ان کا نام ظہور النساء رکھا گیا، حضرت مولوی غلام امام صاحب نے نکاح پڑھایا، بعدہٗ وہ آپ کے ساتھ بلب گڑھ آگئیں ان سے آپ کا ایک بیٹا مسمّٰی عبدالحئی پیدا ہوا لیکن بچپن میں فوت ہو کر وہیں دفن ہوا۔حضرت ظہور النساء صاحبہ بعد میں آپ کے ساتھ ہی قادیان آگئیں یہاں حضرت اقدس کے گھر میں خدمت کی بھی توفیق پائی۔حضرت ظہور النساء صاحبہ نے 18؍جولائی 1913ء کو بعمر 33 سال قادیان میں وفات پائی اور بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئیں۔

(رجسٹر روایات رفقاء نمبر 14 صفحہ 358)

اس کے بعد آپ کی شادی محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ بنت حضرت نبی بخش صاحب یکے از 313 رفقاء سے ہوئی (الفضل 29 اگست 1916 صفحہ 1) محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ 1902ء میں پیدا ہوئیں اور 23 ستمبر 1974ء کو وفات پاکر بہشتی مقبرہ ربوہ قطعہ 11 میں دفن ہوئیں۔

حضور کی دعا سے مقدمہ میں بری ہونا

حضرت اقدس کی بیعت سے پہلے ہی آپ نے حضور کی قبولیتِ دعا کا نشان مشاہدہ کر لیا تھا جس کی تفصیل میں آپ فرماتے ہیں:۔

’’میں ناگہ ہل علاقہ منی پور میں بصیغہ ملازمت سب اوورسیئر متعین تھا ایک مقدمہ......میں مَیں قید ہو گیا اور منی پور میں چلا گیا گو میں ہر طرح آزاد تھا اور چھ خلاصی میرے ساتھ سرکاری کام کرتے تھے اور خاص ریذیڈنٹ کے بنگلہ پر اس کے کمرے کے سامنے بڑی چھتری لگا کر دوربین سے کام کرتا تھا مگر رہتا جیل میں تھا۔اسی زمانہ میں ایک شخص سردار خاں نامی جو اس وقت پلٹن میں ملازم تھا اور اب شاید ڈبروگڑھ آسام میں رہتا ہے، وہ احمدی تھا میرے پاس آیا اور کتاب ’’نشان آسمانی‘‘ مجھے دے گیا اس کو میں نے پڑھا اس میں لکھا تھا کہ ؎

انبیاء در اولیاء جلوہ دہند
ہر زماں آئند در رنگے دگر

اس شعر نے مجھ پر وہ اثر کیا کہ حضرت صاحب کی صداقت مجھ پر کھل گئی۔گو مَیں نے سردار خان کو لکھا کہ وہ تو مسیح موعود ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔پھر مَیں نے حضرت اقدس کو ایک خط اپنے حالات پر مشتمل لکھا اور حضور نے اس کے جواب میں ایک کارڈ لکھا جس میں اوپر نَحْمَدُہٗ و نصلّی لکھا ہوا تھا......اس میں حضور نے لکھا تھا کہ نماز آہستہ آہستہ پڑھا کریں اور لاحول، استغفار، درود شریف کثرت سے پڑھا کریں اور سجدہ میں جاکر یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ(۔) پڑھا کریں اور مَیں دعا کروں گا۔

وہ ایسی جگہ تھی جہاں میرے مقدمہ کی اپیل تھی، وکیل حاکم کے سامنے جاکر بحث نہیں کر سکتے تھے بلکہ مضمون لکھ کر ہی حوالہ کر دیتے تھے، شیلانگ میں وہاں میرے ایک مہربان ڈرافٹسمین یعنی نقشہ نویس تھے جن کی معرفت یہ اپیل کی گئی اور ایک عجیب بات ہے کہ میرے ایک بہنوئی دہلی سے چل کر شیلانگ گئے اور بابو صاحب سے ملے مگر نہ معلوم کیا واقعات ان کو پیش آئے کہ وہ بغیر روپیہ دئے اور مقدمہ ختم ہونے کے واپس چلے گئے تب مجھے بابو صاحب نے خط لکھا...... کہ روپے کی ضرورت ہے اور آپ کے بھائی بھی چلے گئے ہیں مَیں روپیہ کے بغیر کچھ نہیں کر سکتا۔مَیں نے ان کو جواب میں لکھا کہ آپ مقدمہ جاری رکھیں جس قدر روپیہ آپ کو ضروری ہوگا مَیں بھیج دوں گا۔پھر اس کے بعد حضرت صاحب کا ایک خط پہنچا جو مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم کا لکھا ہوا تھا، اس میں لکھا تھا کہ حضرت صاحب نے مجھے فرمایا ہے کہ مَیں آپ کو تسلّی دوں حضور تمہارے واسطے دعا کر رہے ہیں۔ 23؍ستمبر 1892ء کو نقشہ نویس کا خط آیا کہ ہم نے آپ کی اپیل بتوکل علی اللہ داخل کر دی ہے اس پر مَیں نے فورًا پڑھتے ہی جو میرے ساتھی تھے ان سے کہا کہ مَیں چھوٹ گیا۔اس کے بعد جس روز میں پانچ یا چھ اکتوبر کو چھوٹنے والا تھا تو خواب میں دیکھا کہ حضرت صاحب تشریف لائے ہیں اور نماز کو بہت دیر ہو گئی ہے اور شاید یہ بھی دیکھا کہ تمہاری بیڑی کاٹ دی گئی ہے، اسی صبح کو جیل کی طرف سے آدمی آیا اور کہا لاؤ اس کو کاٹ دیں آپ رہا ہو گئے یہ میرے مقدمہ کا فیصلہ پہلا تھا جس کی اپیل ہوئی اور اس شخص کا تھا جو گورنمنٹ سے حکم لے کر گیا تھا کہ مَیں جو کچھ کروں گا اس کو بدلہ نہ جائے ورنہ مَیں نہیں جاتا، اس کا نام کرنیل لکس ویل پولیٹکل ایجنٹ تھا جو گورنمنٹ آسام کے حکم سے منی پور میں لڑائی کا افسر مقرر ہو کر آیا تھا، اس روز میری رہائی پر اسے بہت افسوس ہوا اور اس مقدمہ کی وجہ سے اسی کے دوست ایک ایگزیکٹو انجینئر مسٹر مچل جو منی پور میں تھا...... کے پاس گیا تو وہ آرام سے کرسی پر لیٹا ہوا تھا کیونکہ کچھ بیمار تھا مجھے دیکھ کر کہنے لگا تم چھوٹ گیا تم چھوٹ گیا۔مَیں نے کہا ہاں! آپ نہیں جانتے کہ ہم کس کے مرید ہیں مگر ہمارا مسیح زندہ ہے۔اس پر اس نے کہا جاؤ اپنا کام کرو۔گویا یہ ایک نشان تھا جو حضرت صاحب کا ظاہر ہوا کہ ایسے سخت حاکم کے حکم کے خلاف اور روپیہ نہ ہونے کے باوجود اور غیر جگہ میں اجنبی ہونے کی حالت میں خدا تعالیٰ نے مجھ کو حضرت مسیح موعود کی دعا کے طفیل بری کر دیا اور پھر وہیں نوکر بھی ہوا۔

مسٹر مچل کے ہاں ایک ہمارے دوست مولوی غلام امام صاحب عزیز الواعظین ملازم تھے......مولوی صاحب سے ملاقات ہوئی انہوں نے چائے پلائی اور پھر ہم وہاں رہتے رہے اور غالبًا مَیں نے بیعت کا خط اسی اکتوبر کے مہینے میں مولوی صاحب کی معرفت یا بذات خود حضرت صاحب کو لکھ دیا....‘‘

(رجسٹر روایات رفقاء نمبر 14 صفحہ 358-356)

قادیان میں پہلی آمد

1892ء میں آپ نے بیعت کی توفیق پائی لیکن یہ بیعت تحریری تھی ابھی حضور کی زیارت کا موقع نہ پایا۔ 1893ء میں آپ پہلی دفعہ قادیان تشریف لائے اور حضرت صاحب کی پہلی زیارت کی۔ بھارت کے دُور دراز صوبہ آسام سے قادیان آنے میں بہت وقت لگتا تھا اور بارہ دن کا پہاڑی راستہ طے کر کے آنا پڑتا تھا لیکن حضور کے دیدار کے شوق میں آپ اس طویل سفر سے نہ گھبراتے تھے۔ قادیان میں اپنی پہلی آمد کے متعلق فرماتے ہیں:۔

’’پہلی دفعہ جو حضرت صاحب کی زیارت ہوئی تو (بیت) مبارک کے ساتھ کے چھوٹے کمرے میں وضو کر رہا تھا کہ حضرت اقدس اندر سے تشریف لائے جونہی حضور کا چہرہ دیکھا تو عقل حیران ہو گئی اور خدا کے سچے بندوں کی سی حالت دیکھ کر بے خود ہو گیا۔جمعہ کے دن میں کچھ ایسی حالت میں تھا کہ حضرت صاحب کے نزدیک کھڑے ہو کر (بیت) اقصیٰ میں نماز پڑھی اس وقت حضرت صاحب کی ایک توجہ ہوئی اس کے بعد مَیں بہت سخت رویا، نماز میں بھی اور نماز سے پہلے بھی، صوفیاء کے مذہب میں یہ ’’غسل‘‘ کہلاتا ہے۔عصر کے وقت جب حضور سے پھر ملاقات ہوئی تو حضور نے فرمایا کہ کیا حال ہے۔مَیں نے عرض کیا حضور اب اچھا ہو گیا ہوں۔

پہلے وقت جب ہم قادیان آئے تو اس وقت کوئی لنگر خانہ نہیں تھا حضرت صاحب کے گھر سے روٹی اور اچار آیا وہ کھایا اس وقت وہ کمرہ جس میں آجکل موٹر ہے اس میں پریس تھا مہمان بھی وہیں ٹھہر جاتے تھے مَیں وہیں ٹھہرا تھا۔بعض وقت حضرت صاحب کسی...... تصحیح کے واسطے تشریف لاتے تھے تو بعض آدمی منجیوں (چارپائیوں۔ ناقل) پر بیٹھے ہوتے تھے حضور ان کو فرماتے کہ نیچے بالکل نہ اترو اس کے بعد مَیں چلا گیا۔پھر تھوڑے عرصہ بعد آیا تو یہاں ایک شخص سیٹھ موسیٰ عثمان گجرات کے علاقے سے جو پہلے منی پور میں ہماری جماعت کے دوست تھے یعنی ہم تین آدمی تھے مولوی غلام امام صاحب عزیز الواعظین ، سیٹھ موسیٰ عثمان اور خاکسار وزیر خان، وہی شخص مجھے یہاں مل گئے اور مَیں ان کے ہمراہ پھر منی پور چلا گیا۔‘‘

(رجسٹر روایات رفقاء نمبر 11 صفحہ 179,180)

حضور سے پہلی ملاقات کی رُوداد میں آپ مزید فرماتے ہیں:۔

’’علاوہ اور باتوں کے ایک یہ بات ہے کہ حضور نے فرمایا وہاں کس کی پوجا کرتے ہیں؟ مَیں نے عرض کیا کہ حضور کرشن گوبند کی پوجا کرتے ہیں۔حضور

نے فرمایا ہاں کرشن مصلح دین ہوئے ہیں۔

میں جس روز آیا ایک اور شخص بھی میرے ساتھ تھا جو یہاں آکر بیمار ہو گیا اور میں جو بیمار تھا تندرست ہو گیا۔ پہلے میری یہ حالت تھی کہ میں چند لقمے کھاتا تھا اور وہ بھی ہضم نہ ہوتے تھے مگر یہاں آکر دو روٹی ایک وقت میں کھالیتا تھا واپس امرتسر گیا پھر وہی حالت ہو گئی۔''

(رجسٹر روایات رفقاء نمبر 11 صفحہ 179)

حضور کی قبولیتِ دعا کے نشان

حضرت میاں وزیر خان صاحب نے حضور کے دیگر نشانات کے علاوہ اپنی ذات میں بھی حضور کے نشانات کو پورے ہوتے دیکھا آپ ان نشانوں کا تذکرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''(2) دوسرا نشان حضرت صاحب کا جو میری بابت ظاہر ہوا وہ یہ تھا کہ جب میں منی پور سے بلب گڑھ آیا تو دیکھا کہ میرا چھوٹا بھائی محمد امیر خان پاگل ہو کر دہلی کے پاگل خانہ میں داخل ہے میں نے اس کی بابت حضرت صاحب کو لکھا اور خود بھی دعا کرتا رہا، حضرت صاحب کی دعا کے بعد جب ہمشیرہ کلاں حمیدہ بیگم صاحبہ محمد امیر کی خبر لینے گئیں تو دعا کے کوئی آٹھ دن کا عرصہ نہیں ہوا تھا کہ اس کی حالت بالکل بدل گئی تھی اور پھر آخر ہم نے بذریعہ اپنے ایک دوست عبدالرحمن وٹرنری اسسٹنٹ ساکن بلب گڑھ کے ڈپٹی کمشنر دہلی کو درخواست دی کہ ہم اس کو گھر لے جا کر علاج کریں گے اور اس کی تصدیق کے لیے بابو عبدالرحمن صاحب کو لے کر سول سرجن کے پاس گئے اور ان سے سرٹیفکیٹ لے آئے کہ ہاں لے جاسکتے ہیں پھر ڈپٹی کمشنر کو پیش کر کے پاگل خانہ سے لے آئے گو ابھی تک وہ بالکل تندرست نہیں ہوا تھا پھر گھر پر رہ کر وہ تندرست ہو گیا اور اس کی ایک لڑکی ہوئی جس کا نام مریم بانو ہے اور وہ قادیان میں رہتی ہی ہے آج کل سامانہ (ریاست پٹیالہ) میں مدرسہ میں ملازم ہے۔

(3) تیسرا نشان یہ ہے کہ میں کسی وجہ سے نہ معلوم ناراضگی یا ظہور النساء کی خواہش کے مطابق اس کو لے کر اس کے وطن منی پور پہنچانے کے واسطے روانہ ہوا۔ اتفاقاً یہ وہ دن تھا جس وقت پہلے سٹرائیک ہوتی ہے جس گاڑی میں ہم سوار تھے وہ دیر سے کوئل جنکشن پہنچی اور کلکتہ کی ڈاک تیار تھی میں نے ظہور النساء کو مع سامان کے جلدی سے ریل میں سوار کرا دیا اور جب میں چڑھنے لگا تو لوگوں نے دھکا دے کر نیچے اتار دیا اور گاڑی چلی گئی کتنے ہی دن تک میں ہر روز کوئل میں ہر ایک گاڑی دیکھتا تھا کہ کہیں سے واپس آئے یہ واقعات میں نے حضرت صاحب کو لکھ کر تمام حالات درج کر کے بھیج دیئے۔ نہ مجھے معلوم تھا کہ وہ کہاں ہیں نہ وہ جانتی تھی کہ میں کدھر رہ گیا، پھر ایک ہفتہ یا اسی کے قریب گذرا کہ اس نے یعنی ظہور النساء نے ایک خط میرے مکان پر دہلی میرے بہنوئی کے پاس لکھا اور اپنا تمام پتہ لکھ دیا کیونکہ وہ جس روز مجھ سے علیحدہ ہو کر گئی سیدھی کلکتہ چلی گئی اور اس وقت تک ریل میں بیٹھی رہی کہ گاڑی خالی کر کے وہ لوگ جہاں گاڑی کی جگہ تھی وہاں لے جانے لگے وہ میرے انتظار میں رہی کہ شاید ابھی آجائے تو ریل میں سے اتر کر نیچے جاؤں، خیر پھر اس کو اتار کر سٹیشن پر بٹھا دیا گیا وہ شام تک بیٹھی رہی شام کو ایک ریلوے کا ملازم اسے اپنے گھر لے گیا وہ وہاں رہی، روز روتی رہی کہ اس کے پاس صرف ایک قرآن ہے ایک مصلّٰی ہے اور کچھ نہیں ہے اور ٹکٹ بھی دونوں میرے پاس تھے۔ ایک تار مجھے دہلی سے گیا کہ فلاں شخص کے گھر میں کلکتہ میں تمہاری بیوی ظہور النساء ہے اسے لے آؤ اور انہوں نے روپیہ گھر سے بھیج دیا۔

اب تعجب یہ ہے کہ جس روز میں یہاں سے یعنی کوئل سے کلکتہ کو سوار ہوا اسی روز رات کو ظہور النساء کلکتہ سے دہلی روانہ ہو گئی مگر ریلوے ملازم نے گاڑی کا نمبر وغیرہ لکھا ہوا تھا دوسرے روز کلکتہ پہنچا اور اس کو نہ پایا افسوس ہوا پھر سو گیا اور واپسی تار دیا کہ فلاں گاڑی سے ظہور النساء آرہی ہے تم اسے اتار کر مجھے واپس تار دو کہ پہنچ گئی ہے تب میں یہاں سے روانہ ہوں گا۔ میں سو رہا تھا کہ مجھے گھر کا تار ملا کہ ظہور النساء آگئی ہے چلے آؤ پھر میں کلکتہ سے دہلی واپس آگیا۔ یہ حضرت صاحب کی دعا کا نتیجہ تھا اس کے بعد میں ایک دفعہ جب حضرت مفتی محمد صادق صاحب سے ملا تو انھوں نے کہا کہ میں نے حضور سے عرض بھی کی تھی کہ اس بیچارہ کی بیوی چلی گئی ہے حضور دعا فرمائیں۔''

(رجسٹر روایات رفقاء نمبر 14 صفحہ 360-358)

کتب حضرت اقدس میں ذکر

حضور نے اپنی کتابوں ''کتاب البریہ'' اور ''تحفہ قیصریہ'' میں درج کردہ دو مختلف فہرستوں میں آپ کا نام بھی درج فرمایا ہے۔

دعوت الی اللہ کا شوق

حضرت اقدس مسیح موعود سے فیض پا کر پھر اس فیض کو دنیا تک پہنچانے میں رفقاء احمد نے ہر ممکن سعی کی ہے۔ حضرت وزیر خان صاحب بھی اس فریضہ میں پیچھے نہ تھے اور موقع پا کر دعوت الی اللہ شروع کر دیتے تھے۔ آپ فرماتے ہیں:

''جس وقت ہم موسیٰ سیٹھ کے ساتھ منی پور جا رہے تھے رستہ میں سل چڑھ کچھار کی مسجد میں جمعہ پڑھا اور بعد میں میں نے لوگوں سے عرض کی کہ میں نے کچھ کہنا ہے۔ پھر میں نے کہا کہ جو مہدی اور مسیح آنے والا تھا وہ آگیا ہے جس کا جی چاہے وہ ہم سے باتیں کر لیں۔ اس پر انہوں نے کہا پرسوں ہم آپ سے باتیں کریں گے۔ اتوار کے دن بہت سے آدمی جمع ہو گئے۔ موسیٰ سیٹھ مجھ سے کچھ دور فاصلہ پر بیٹھے ہوئے نماز پڑھتے رہے اور میں گفتگو کرتا رہا۔ جب انہوں نے دیکھا کہ لوگ میرے مارنے کے لئے تیار ہو گئے ہیں تو اُٹھ کر میرے پاس آئے اور کہا کہ میاں جو کچھ تم نے کہنا تھا وہ کہہ لیا اب چلو اٹھو، بس پھر میں ان کے ساتھ اُٹھ کر چل پڑا اور جائے قیام پر آگیا پھر وہاں سے ان کے ساتھ منی پور آگیا تھا۔

(رجسٹر روایات رفقاء نمبر 14 صفحہ 361)

قادیان کی طرف ہجرت

حضرت مسیح موعود کو اپنے خدام سے والہانہ محبت تھی حضور فرمایا کرتے تھے کہ ''میری بڑی آرزو ہے کہ ایسا مکان ہو کہ چاروں طرف ہمارے احباب کے گھر ہوں اور درمیان میں میرا گھر ہو اور ہر ایک گھر میں میری ایک کھڑکی ہو کہ ہر ایک سے ہر ایک وقت واسطہ و رابطہ رہے۔''

(سیرت حضرت مسیح موعود از حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی)

حضور کے رفقاء بھی اسی آرزو میں مرتے تھے کہ زندگی بے اعتبار ہے اس لیے قادیان میں رہ کر حضور کے وجود باجود سے مستفیض ہونا چاہیے، حضرت وزیر خان صاحب بھی اسی آرزو کے تحت قادیان میں آکر لمبا قیام کرتے رہے، فرماتے ہیں:۔

''1899ء میں میں نے حضرت صاحب سے عرض کی اور وہ جلسہ کے ایام تھے آپ نے فرمایا فوراً چلے جاؤ پھر ایک آدھ دن کے بعد دیکھا اور مجھے فرمایا کہ نہیں گئے آخر میں جلسہ سے پہلے ہی حکم کے موافق چلا گیا۔ 1906ء کی بات ہے میں یہاں رہتا تھا جس مکان میں حضرت میاں بشیر احمد صاحب رہتے ہیں بلکہ قصر خلافت کی جگہ میں نے خریدی تھی جب میں نے حضرت صاحب سے عرض کی تو کوئی نوکری کی خبر آرہی تھی حضرت صاحب نے فرمایا کہ کوئی خبر آئی ہے میں نے عرض کی حضور ابھی کوئی نہیں اس کے دوسرے دن نوکری آگئی اور اس میں علاوہ تنخواہ کے پندرہ روپیہ گھوڑے کا الاؤنس بھی تھا۔ میں نے حضور سے عرض کی کہ یہ تنخواہ اور الاؤنس ملے گا، میر صاحب نے عرض کی کہ حضور گھوڑا تو یہ خود خرید لیں گے ہاں اس کے خرچ کا بھتہ ملا کرے گا۔

پھر اس پر میں نے حضرت صاحب سے پندرہ روپیہ مانگے وہ حضرت صاحب نے مجھے دے دئے۔ پھر میرا ارادہ بدل گیا اور میں اس نوکری پر نہ گیا بلکہ میں نے عرض کیا کہ میں یہیں رہوں گا اور پھر میں نے یہ کہہ کر کہ حضور کو ضرورت ہے وہ پندرہ روپے واپس کر دئے۔''

(رجسٹر روایات رفقاء نمبر 14 صفحہ 361,362)

اس کے بعد ایک موقع پر آپ کچھ وقت کے لئے نوکری کی خاطر قادیان سے باہر چلے گئے اور ستمبر 1912ء میں ہجرت کر کے مستقل طور پر قادیان آگئے آپ کی ہجرت کی خبر اخبار بدر نے دی ہے:

''برادر وزیر خان صاحب احمدی اوورسیئر وسط ہند سے تعلق ملازمت قطع کر کے قادیان آگئے ہیں۔''

(بدر 19 ستمبر 1912ء صفحہ 2 کالم 2)

اس کے بعد آپ تا وفات قادیان میں رہے۔

ذکر حبیب

حضرت اقدس کی پاکیزہ یادوں کا تذکرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

(1) 1895ء یا 1896ء میں میں جب.... علاقہ منی پور میں کام کر رہا تھا رمضان شریف کے دن تھے ذرا روٹی کھانے میں دیر ہو گئی حضرت صاحب رؤیا میں تشریف لائے اور فرمایا وقت سحری کا ختم ہو رہا ہے میں نے بیوی کو کہا بہت جلد کھانا کھاؤ حضرت صاحب ابھی فرما گئے ہیں کہ وقت ختم ہو رہا ہے۔

(2) 1906ء جس وقت حقیقۃ الوحی حضور لکھ رہے تھے تو اس میں سعد اللہ لدھیانوی کی بابت لکھا تھا کہ وہ ابتر رہے گا اس پر خواجہ کمال الدین صاحب نے کچھ کہا اور پھر وہ لاہور چلا گیا دوبارہ وہاں سے جا کر مولوی محمد علی صاحب کو لمبا چوڑا خط لکھا اس میں جو کچھ درج تھا وہ مولوی صاحب نے حضرت صاحب سے عرض کیا۔ میں بھی موجود تھا کہ ابتر کا لفظ قانون کے خلاف ہے حضور اس کو بدل دیں یا کاٹ دیں اس پر حضرت صاحب نے فرمایا کچھ عربی تھی اور اس کے بعد اردو بھی کہ دیکھو بکھرے ہوئے بال والے اگر کچھ کہہ دیں تو اللہ تعالیٰ اسے پورا کر دیتا ہے اب ہم تو لکھ چکے ہیں ہرگز نہیں کاٹیں گے اس وقت حضرت صاحب کا چہرہ ایسا چمک رہا تھا جیسے کوئی آفتاب ہو۔ پھر حضرت صاحب نے دعا شروع کی اور میں بیت الدعا سے نزدیک ہی ایک کچے مکان میں رہتا تھا جہاں اب حضرت میاں بشیر احمد صاحب کے مکان بنے ہوئے ہیں قصر خلافت اور مکان مذکورہ کے درمیان رات کو اس کمرہ یعنی بیت الدعا کی کھڑکی کی ہوا میری طرف بھی پہنچتی تھی جس کے سبب میں رات کو نہیں سو سکتا تھا، آخر دو دن کے بعد گیارہ بجے رات کو تار آیا کہ سعد اللہ مر گیا ہے نشان پورا ہو گیا اُس وقت یہ بھی طے پایا تھا کہ کوئی شخص جا کر سعد اللہ اور اس کے لڑکے کی حالت معلوم کرے چنانچہ اس کام کے لیے حضور نے مجھے تجویز فرمایا تھا مگر نہ معلوم وہ ارادہ کسی وجہ سے ملتوی ہو گیا کیونکہ وہ لڑکا نامرد ہی تھا اور آخر لاولد ہی مر گیا اور سعد اللہ کا ابتر ہونا ثابت ہو گیا۔

(3) ایک روز 1895ء یا 1896ء کی بات ہے حضرت صاحب اور مولوی صاحبان یعنی مولوی نور الدین صاحب، مولوی عبدالکریم صاحب، مولوی محمد احسن صاحب اور چند دوست جن میں میں بھی تھا گول کمرے میں کھانا کھا رہے تھے کہ کھانے کے وقت قیمہ بھرے ہوئے کریلے آئے حضرت صاحب نے ایک ایک کر کے تقسیم کر دئے۔ دو رہ گئے اور مجھے کوئی نہیں دیا میرے دل میں خیال آیا کہ مجھے تو نہیں دیا حضرت صاحب نے معاً دونوں کریلے اٹھا کر میرے آگے رکھ دئے۔ میں نے عرض کی حضور بھی لے لیں آپ نے فرمایا نہیں۔

(4) حضرت صاحب جب سیر کو تشریف لے

(باقی صفحہ 5 پر)

مرسلہ: نظارت صنعت وتجارت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے زریں ارشادات کی روشنی میں

تجارت کا پیشہ، اہمیت وافادیت

چھوٹے سرمایہ سے کام شروع کریں

''حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرمایا کرتے تھے کہ (۔) تجارت کرنا نہیں جانتے وہ بڑا سرمایہ چاہتے ہیں نہ انہیں وہ مل سکتا ہے اور نہ کام کر سکتے ہیں۔لیکن ہندو تھوڑے سے تھوڑے سرمایہ سے تجارت شروع کر دیتے ہیں اور پھر کامیابی حاصل کر لیتے ہیں۔ ہماری جماعت کے لوگوں کو اپنے اس طریق عمل کی اصلاح کرنی چاہئے، اپنا رویہ بدلنا چاہئے اور ہر حال میں بیکاری سے بچنا چاہئے۔ میرے نزدیک بیکار رہنا خودکشی کے مترادف ہے کیونکہ ایک سال بھی جو بے کار رہا اسے اگر کوئی عمدہ ملازمت مل جائے تو بھی اس میں کامیاب نہ ہو سکے گا کیونکہ بیکاری کی زندگی انسان کو بالکل نکما کر دیتی ہے اور کوئی کام کرنے کی ہمت باقی نہیں چھوڑتی۔''

بیکار احمدیوں کو کام پر لگائیں

''میں دوستوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ اپنے اپنے علاقہ کے احمدیوں کے متعلق تحقیقات کریں ان میں سے کتنے بے کار ہیں اور پھر انہیں مجبور کریں کہ وہ کوئی نہ کوئی کام کریں۔لیکن اگر وہ کوئی کام نہ کر سکیں تو انہیں قادیان بھیج دیا جائے تا کہ یہاں آکر وہ آنریری کام کریں۔ جب تک یہ حالت نہ ہو کہ ہماری جماعت کا کوئی انسان بیکار نہ ہو، اس وقت تک جماعت کی اقتصادی حالت درست نہ ہوگی۔''

احمدی احباب کو کام سکھائیں

''جو تاجر ہیں انہیں چاہئے دوسروں کو تجارت کرنا سکھائیں، جو پیشہ ور ہیں انہیں چاہئے دوسروں کو اپنے پیشہ کا کام سکھائیں۔ یہ صرف دنیوی طور پر عمدہ اور مفید کام نہ ہوگا بلکہ دینی خدمت بھی ہوگی اور بہت ثواب کا موجب ہوگا۔''

''ایک طریق کام چلانے کا وہ بھی ہے جو بوہروں میں رائج ہے بوہروں کے پاس یہ مال ہوگا وہ سب اس کو دے دیں گے اس طرح اس کا کام چل جاتا ہے مگر اس کے لئے بڑی جماعت کی ضرورت ہے۔ جہاں چھوٹی چھوٹی جماعتیں ہوں وہ اس طرح کر سکتی ہیں کہ ایک دکان کھلوا دی جائے اور یہ عہد کر لیا جائے کہ تکلیف اٹھا کر بھی سب کے سب اسی سے سودا خریدیں گے۔ (اہل دین) میں تجارت کبھی ترقی نہ کر سکے گی جب تک وہ اس قسم کی پابندی اپنے اوپر عائد نہ کریں گے۔ ہماری جماعت اگر اس طریق کو چلائے تو بیسیوں لوگ تاجر بن سکتے ہیں۔''

(بعض اہم اور ضروری امور' انوار العلوم' جلد 12 صفحہ 583)

مختلف فیلڈز میں پھیل جائیں

''ہمارے آدمی مختلف فن سیکھ کر کافی تعداد میں ایک ایک پیشہ میں کام کر رہے ہیں تو دشمن ہمیں نکال نہیں سکتا وہ اسی وقت نکال سکتے ہیں جب ہمارے افراد خال خال ہوں۔ یہی حال تاجروں کا ہے اگر وہ بھی مختلف مقامات پر چھائے ہوئے ہوں اور اپنی تجارت کو فروغ دے کر ارد گرد پھیلتے چلے جائیں تو ان کا بائیکاٹ کبھی کامیاب ہی نہیں ہو سکتا۔''

(رپورٹ مجلس مشاورت 1957ء)

احمدی تاجر باہمی تعاون کریں

''ایک نہایت ضروری بات باہمی تعاون ہے ہماری جماعت نے ابھی تک اس طرف توجہ نہیں کی ہمارے سامنے کئی سکیمیں آتی ہیں کمیٹیاں بنائی جاتی ہیں مگر کوئی کام نہیں ہوتا۔ میرے سامنے ایک سکیم ہے جس کا میں نے سالانہ جلسہ پر بھی ذکر کیا تھا اور وہ تاجروں اور صناعوں کے متعلق ہے یعنی یہ کہ جو چیز ہماری جماعت کے لوگ بنائیں۔ اس کے متعلق ان احمدی تاجروں کو جو وہ چیز فروخت کرتے ہوں لکھا جائے کہ ان سے خریدو اور اس طرح باہمی تعاون کرو۔''

(رپورٹ مجلس مشاورت 1931ء)

چھوٹے پیمانے سے کام شروع کروائیں

''تجارت کے متعلق عام طور پر یہ کہا جاتا ہے کہ اس کے لئے سرمایہ کی ضرورت ہے اور سرمایہ ہمارے پاس نہیں اس لئے ہم تجارت نہیں کر سکتے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں ایک ہندو نے بتایا تجارت 1.5 پیسہ سے شروع کرنی چاہئے۔ فرماتے ایک شخص کو دیکھا جو لکھ پتی تھا مگر اس کا بیٹا پکوڑوں کی دکان کرتا تھا۔ پوچھا یہ کیا تو کہنے لگا۔ اگر ابھی اسے سرمایہ دے دیا جائے تو ضائع کر دے گا۔ اب اتنے کام سے ہی اسے تجربہ حاصل کرنا چاہئے۔ یہ اسی سے اپنی روٹی چلاتا ہے۔''

(رپورٹ مجلس مشاورت 1931ء)

سوچنے اور سکیم پر غور کرنے پر زور

''ضروری ہے کہ ہر قسم کے بہترین انتظام کر لیں۔ ہمیں چاہئے کہ سوچیں اور سکیم پر غور کریں اور جب بھی فرصت ہو اس پر عمل شروع ہو جائے..........

اگر اس طرح سکیموں پر غور ہوتا رہے۔ تو ہماری جماعت دینی ہی نہیں اقتصادی برتری بھی حاصل کر سکتی ہے جو کمیٹی اس کام کے لئے بنی ہے وہ اس امر کو مدنظر رکھ کر غور کرے اور اس قسم کی اور تجاویز اور سکیموں پر غور کرے۔'' (رپورٹ مجلس مشاورت 1924ء)

''اگر تاجر ہمارے ساتھ تعاون کرتے تو بعض تجارتوں میں ہم خاصے ماہر ہو جاتے صرف اس لئے کہ ہمارے تاجر کمپنیاں بنا کر کام کرنے کے عادی نہیں۔ ان کی تجارت وسیع نہیں ہوتی۔ دنیا کی کوئی قوم صرف انفرادی تجارت کے زور سے باقی اقوام پر غالب نہیں آ سکتی۔ جب مسلمانوں کی تجارت اپنے عروج پر تھی تو اس وقت بھی دوسرے لوگوں کا ان کی تجارت میں حصہ شامل ہوتا تھا۔ یورپ اور امریکہ میں بھی یہی طریق رائج ہے اور اسی وجہ سے وہ ایک لمبے عرصہ سے تجارت پر چھائے ہوئے ہیں فرد کبھی لمبی تجارت کر ہی نہیں سکتا۔ آخر ایک نہ ایک دن وہ ٹوٹ جاتی ہے اس لئے کمپنیاں بنا کر تجارت کا کامیاب طریق ہے۔'' (رپورٹ مجلس مشاورت 1957ء)

افراد جماعت کو روزگار مہیا کرنے میں مدد دینی چاہئے

''ہمارا فرض ہے کہ جس حد تک ہم کام مہیا کر سکتے ہوں اس حد تک جماعت کے دوستوں کے لئے کام مہیا کریں۔ میں نے بتایا ہے کہ لجنہ اس سلسلہ میں عورتوں کے متعلق مفید کام کر رہی ہے اور میں چاہتا ہوں کہ آہستہ آہستہ مجلس خدام الاحمدیہ بھی یہ کام اپنے لائحہ عمل میں شامل کر لے اور بے کار مردوں کے متعلق ان کا یہ فرض ہو کہ وہ ان کے لئے کام مہیا کریں۔ بظاہر یہ کام مشکل ہے لیکن اگر وہ سمجھ سے کام لیں گے اور غور کرنے کی عادت ڈالیں گے تو وہ کئی ایسی سکیمیں بنا سکیں گے جن کے ماتحت بیکاروں کو کام پر لگایا جا سکے گا۔ جب اس قسم کے بیکار لوگ کام پر لگ جائیں گے تو اس سے نہ صرف بیکاروں کو فائدہ پہنچے گا بلکہ سلسلہ کو بھی مالی لحاظ سے فائدہ پہنچے گا۔ کیونکہ وہ چندے دیں گے اور اس طرح سلسلہ کو مضبوطی حاصل ہوگی۔''

(مشعل راہ حصہ اول)

عقل اور فراست سے کام کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

''جب نیا ہمارا احمدی تجارت میں پڑے گا تو اسے بہت کچھ سیکھنا ہوگا۔ اس کے اٹھانے کا انتظام ہونا چاہئے اس کو یہ مشورہ دینا چاہئے کہ ان رستوں پر نہ جانا یہ خطرناک صورت اختیار کرے گا۔

(جہاں بھی نئے کام نکل رہے ہیں) وہاں کی جماعت کو چوکس رہنا چاہئے تا کہ وہاں کام کر سکیں بے شک چھوٹے چھوٹے کھوکھوں کے ذریعہ کام کریں اور اس میں اپنا حصہ جو ہے (حصہ سے مراد تعداد کے لحاظ سے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے جو عقل اور فراست دی ہے) اس کے مطابق جو ہم لے سکتے ہیں وہ لینا چاہئے کئی جگہ مخالفت بھی ہوگی کئی جگہ دنیوی لحاظ سے ایک کھوکھا دوسرے کھوکھے کے مقابل احمدیت کا نام لے کر کسی احمدی کو تنگ بھی کرے گا اس کو مدد ملنی چاہئے اگر وہ ایسی جگہ جاتا ہی نہیں تو ثواب سے محروم رہتا ہے۔''

(بقیہ صفحہ 5)

جاتے تھے تو اکثر لوگ یہ خیال کر کے کہ قدم بقدم حضور کے چلیں آپ سے نزدیک ہو جاتے تھے کہ حضور کی جوتی نکل جاتی تھی اور ایڑی پر کبھی زخم ہو جاتا تھا مگر حضور جوتی پہن لیتے تھے مگر پوچھتے نہیں تھے کہ کس نے ایسا کیا ہے اور جب سیر سے واپس آتے تھے تو ایسا معلوم ہوتا تھا کہ آپ نوجوان ہیں اور باقی سب کمزور بوڑھے۔

(رجسٹر روایات رفقاء نمبر 14 صفحہ 364-362)

(5) حضرت مسیح موعود کی کون سی ادا پیاری لگی؟ کے سوال پر آپ فرماتے ہیں:۔

''حضور کا چہرہ اس قدر خوبصورت تھا کہ یہ خوبصورتی مَیں نے کسی انسان میں نہ دیکھی حضور جب کلام کرتے تھے تو چاند کی طرح چمکتا ہوا چہرہ نظر آتا تھا آج تک حضور کے پیارے چہرے کی یاد میرے دل میں دلنشین ہے اور میں اس منہ کی دید کا بھوکا ہوں۔''

(الحکم 21 مئی 1935ء صفحہ 24 کالم 3)

وفات

آپ نے 26 فروری 1941ء کو بعمر 74 سال قادیان میں وفات پائی اور بوجہ موصی ہونے کے بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن کیے گئے آپ کا وصیت نمبر 5655 ہے۔ اخبار الفضل نے خبر وفات دیتے ہوئے لکھا:۔

''نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ بابو وزیر خان صاحب اور سیر جو حضرت مسیح موعود کے نہایت قدیم رفقاء میں سے تھے آج وفات پا گئے ہیں (۔) عصر کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے نماز جنازہ پڑھائی اور مرحوم کو مقبرہ بہشتی میں دفن کیا گیا احباب بلندی درجات کے لیے دعا کریں۔''

(الفضل 28 فروری 1941ء صفحہ 2 کالم 1)

ماخوذ

موسم برسات کی بیماریوں سے بچاؤ

موسم برسات عام طور پر جولائی میں شروع ہوتا ہے اور ستمبر کے شروع میں ختم ہوتا ہے۔ اس موسم میں شدید بارشوں کی وجہ سے جگہ جگہ پانی کھڑا ہو جاتا ہے۔ ندی نالے اور دریا پانی سے بھر جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ پانی کی زیادتی سے سیلاب آ جاتا ہے جس سے فصلوں کو نقصان ہوتا ہے اور آبادیاں متاثر ہوتی ہیں۔ سیلابی پانی سے صرف آبادیاں ہی متاثر نہیں ہوتیں بلکہ بارشوں کے پانی اور سیلابی پانی سے تعفن پھیلتا اور وبائی امراض پیدا ہوتی ہیں چونکہ ہمارے ملک میں عام حالات میں بھی آلودگی بہت زیادہ ہے۔ برساتی پانی سے نباتات و حیوانات کی بدبو ماحولیاتی آلودگی میں مزید اضافہ کرتی ہے۔ اگر اس موسم میں مؤثر تدابیر اختیار نہ کی جائیں اور حفظان صحت کے اصولوں پر عمل نہ کیا جائے تو وبائی امراض پھوٹ پڑتے ہیں۔ اس لئے بارشوں اور سیلابی پانی کے بعد کیچڑ کو اچھی طرح صاف کیا جانا چاہئے۔ مناسب ہوگا اگر فنائل ڈال کر صاف کیا جائے۔ کمروں کو کھلا رکھا جائے تا کہ تازہ ہوا اور دھوپ سے خشک ہوں۔ موسم برسات میں کمروں کو ہرمل کی دھونی ہر ہفتے دیں اور گھر میں جراثیم کش ادویہ کا سپرے کریں۔

حفاظتی تدابیر

☆موسم برسات میں پانی ہمیشہ ابال کر پئیں۔

☆پانی میں پوٹاشیم پرمینگنیٹ ڈال کر استعمال کریں۔ گلاس میں تقریباً ایک گرام اور ٹینکی 1000 لٹر میں 12 ملی لٹر کی مقدار کافی ہے۔

☆جسمانی صفائی کے لئے روزانہ ایک غسل ضرور کریں اور لباس روزانہ تبدیل کریں۔ سوتی اور ہلکا لباس پہنیں۔

☆گھروں کے قریب پانی کھڑا نہ ہونے دیں گندگی کے بڑے ڈھیر جن کو اٹھانا مشکل ہو ان پر خشک مٹی ڈال دیں یا دافع عفونت ادویہ کا چھڑکاؤ کریں۔ مثلاً مٹی کا تیل۔

☆گھروں میں صفائی کا خصوصی خیال رکھیں تا کہ مکھی، مچھر، کھٹمل، لال بیگ اور دیگر کیڑوں سے محفوظ رہے۔

☆اس موسم میں روم کولر کا استعمال نہ کیا جائے اور نہ ہی کھلے آسمان تلے سویا جائے۔ کیونکہ نمی والی ہوا جسم میں بخار کی سی کیفیت پیدا کر دیتی ہے جسم میں تناؤ اور درد محسوس ہوتا ہے۔ مناسب ہے کہ سائے کی جگہ پر سویا جائے۔ مچھروں کی صورت میں مچھر دانی استعمال کریں۔

غذائی احتیاطیں

چونکہ ہمارے ہاں موسم برسات مئی جون کی جھلسا دینے والی گرمی کے بعد آتا ہے اور موسم گرما میں شدید گرمی کی وجہ سے پانی اور دیگر میٹھے مشروبات کا بکثرت استعمال ہوتا ہے جس سے ہمارے جسم سے نمکیات اور حیاتین کی کمی ہو جاتی ہے اور بیشتر مشروبات جسم کے لئے مفید نہیں رہتے اس طرح جسم کی قوت اور اعضائے ہضم کے افعال صحیح نہیں رہتے۔ ان حالات میں موسم برسات میں پانی میں موجود جراثیم جلدی سے حملہ آور ہو جاتے ہیں اگر ہم صحیح غذائی احتیاط اور حفظان صحت کے اصولوں کی پاسداری کریں تو اس موسم کے عوارضات سے بچ سکتے ہیں۔

☆کھانا ہمیشہ بھوک رکھ کر اور تازہ کھائیں۔

☆بازاری کھانے جو حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق تیار نہ کئے گئے ہوں استعمال نہ کریں۔

☆گلے سڑے پھل استعمال نہ کریں بعض پھل مثلاً امرود، تربوز، خربوزہ، کھیرا کھانے میں احتیاط کریں۔

☆باسی اشیاء ہرگز نہ کھائیں زیادہ عرصہ فریز ہوا گوشت نہ کھائیں۔

☆تلی ہوئی اشیاء سے احتیاط کریں۔

☆کھانا زود ہضم اور کم کھائیں۔ ذرا سی بداحتیاطی اور بسیار خوری پیٹ خراب کر دے گی۔ اس موسم میں پیٹ بہت جلد خراب ہوتا ہے اور پیچش لگ جاتے ہیں۔

☆خالی پیٹ نہ کھائیں اور پانی ہمیشہ ابال کر پئیں۔

☆چھوٹے بچوں کو برف کی قلفیاں اور گولے اور برف کا استعمال نہ کرائیں۔ نمکین لسی بغیر برف کے مفید ہے۔

☆کھانے پینے کی اشیاء ڈھانپ کر رکھیں۔

☆موسمی امراض سے بچنے کے لئے اور ان کے خلاف مدافعتی نظام کو مضبوط بنانے کے لئے پیاز، لہسن، ادرک کا استعمال مفید ہے۔ سرکہ کا استعمال بھی امراض سے بچاتا ہے۔

☆پھل سبزیاں دھو کر اور تازہ استعمال کریں۔

☆بازاری مشروبات سے ہاتھ اٹھا لیں البتہ لیموں کی نمکین سکنجبین بہترین مشروب ہے جو متعدد عوارضات سے محفوظ ہے۔

سرکہ موسم برسات کی بیماریوں کا بہترین علاج ہے اگر سرکہ بھگوئے ہوئے پیاز استعمال کئے جائیں تو ہیضہ سے بچا جا سکتا ہے۔ سرکہ ٹھنڈک اور حرارت کا حسین امتزاج ہے جو فاسد اور غلیظ مادوں کو نکالنے میں معاون اور طبیعت کو فرحت بخشتا ہے۔ جسم میں ادویات کے زہریلے اثرات کو ختم کرتا ہے۔ خون کو صاف کرتا ہے پھوڑے پھنسیوں سے بچاتا ہے پیاس کو تسکین دیتا ہے۔ غذا کو جلد ہضم کرتا ہے ہر قسم کی سوزش میں مفید اور جسم میں حرارت کو ختم کرتا ہے۔

موسم برسات کے امراض اور علاج

ہیضہ:
یہ اس موسم کا عام مرض ہے ذرا سی بدپرہیزی سے ہیضہ ہو جاتا ہے۔ ہیضہ سے بچاؤ کے لئے سرکہ بھگوئے پیاز کا استعمال مفید ہے۔ ہیضہ کی صورت میں فی الفور قریبی معالج سے رجوع کریں۔

نزلہ زکام:
ایسی صورت میں نیم گرم پانی کے غرارے کریں اور آٹے کا چھان چھ گرام ایک کپ پانی میں جوش دے کر ہلکا نمک ملا کر گرم پی لیں۔

کھانسی:
ملٹھی چھ گرام ایک کپ پانی میں جوش دے کر پی لیں۔

ملیریا بخار:
برگ تلسی ایک تولہ، کالی مرچ سو گرام، کالا نمک لے کر چنے برابر گولیاں بنالیں اور صبح نہار منہ و رات کو دودھ یا تازہ پانی سے کھالیں۔

خارش پھوڑے پھنسیاں:
نیم کے تازہ پتے ابال کر ٹھنڈا کر کے اس پانی سے غسل کریں اور گندھک آملہ سار 120 ملی گرام صبح و شام تازہ پانی سے استعمال کریں گرم و محرک اشیاء انڈا مچھلی مرچ مصالحہ سے احتیاط کریں۔

پیچش:
ایسی صورت میں اسپغول ثابت 20 گرام دہی میں ملا کر دن میں دو تین مرتبہ کھالیں۔ قے و متلی کی صورت میں نمکول استعمال کریں۔

ٹائیفائیڈ بخار:
ایسی صورت میں گلو کے پتوں کا جوشاندہ دن میں تین بار پی لیں۔

سیلابی خارش:
سیلابی پانی سے خارش بھی ہو جاتی ہے انگلیاں گل جاتی ہیں۔ ایسی صورت میں نیم کے تازہ پتوں کے جوشاندے سے غسل کریں اور انگلیاں دھوئیں۔

آشوب چشم:
اگر آنکھوں میں جلن ہو تو عرق گلاب کے دو دو قطرے دن میں تین بار آنکھوں میں ٹپکائیں۔

(روزنامہ پاکستان 18 اگست 2006ء)

مشہور سائنسدان۔ الیکسی کیرل

(1873ء تا 1944ء)

کیرل سنتے فوئے لیلواں کے مقام پر پیدا ہوا تھا۔ وہ ریشم کے سوداگر کا بیٹا تھا لیکن ڈاکٹر بننے کے خیالی پلاؤ پکاتا رہتا تھا۔ اپنے مقصد کے حصول کے لئے چھوٹے الیکسی نے خود اپنی ایسی مکمل تربیت کی کہ اس عمر کے لڑکے میں ملنا تقریباً ناممکن ہے۔ وہ معمولی کاغذ پر بہت باریک سوئی اور نازک دھاگے سے اس طرح ٹانکے لگانے کی مشق کرتا تھا کہ ٹانکے بالکل نظر نہ آئیں۔ پڑھائی میں بھی اس نے اسی طرح دل و جان سے محنت کی یہاں تک کہ وہ اپنی جماعت کا سب سے لائق طالب علم بن گیا۔

لنڈ برگ کی کیرل سے کسی محفل میں ملاقات ہوئی تھی اور اس نے خود ہی کیرل کو سائنس میں اپنی دلچسپی کے بارے میں بتایا تھا۔ کیرل نے اس کی اس گہری دلچسپی سے متاثر ہو کر اس کو اپنی تجربہ گاہ میں کام کرنے کی دعوت دی اور اس شرمیلے ہوا باز کے کام کرنے کے لئے جگہ بھی تفویض کر دی۔ اس کے بعد لنڈ برگ کو اپنی مصروفیات سے جب بھی تھوڑا بہت وقت ملتا تھا، وہ تیر کی طرح تجربہ گاہ میں جا پہنچتا تھا۔

1938ء میں دونوں دوستوں نے مل کر ایک کتاب شائع کی جس کا عنوان تھا ''اعضا کی پرورش''۔ اس کتاب میں انہوں نے ایک ''چھڑکاؤ کرنے والے پمپ'' کا ذکر کیا جو انہوں نے کئی سال قبل ترتیب دیا تھا۔ اس پمپ سے ان کا مقصود مصنوعی دل تھا۔ یہ پمپ جراثیم سے پاک تھا اور اس کے دو کام تھے۔ ایک تو اعضا کو اس محلول میں زندہ رکھنا اور دوسرے محلول کے مشمولات کو اس طرح تبدیل کرتے رہنا کہ ان اعضا کی امکانی استثنائی خصوصیات پنپ سکیں اور اس طرح ان کا بآسانی مطالعہ کیا جا سکے۔ انسانی جسم کے نظام ترسیل کی طرح یہ پمپ بھی چاروں طرف سے بند تھا۔ اس کے تمام روزنوں کو روئی اور سیمنٹ کے ذریعے اس طرح پاٹ دیا گیا تھا کہ اس پمپ کو باقی آلے سے جوڑنے کے بعد ہوا داخل نہ ہو سکے۔ یہ تمام مشین ایک انکوبیٹر کے اندر بند تھی جو پمپ کا درجہ حرارت جسم کے درجہ حرارت کی سطح پر برقرار رکھتا تھا۔ ''حرکت قلب'' گیس کے دباؤ کے ذریعے پیدا کی جاتی تھی۔ ہوا کو دبا کر ایک جگہ اکٹھا کیا جاتا تھا اور پھر ایک گردش کرتے ہوئے والو کے ذریعے یہ دباؤ یکساں وقفوں سے خارج کیا جاتا تھا۔

ڈاکٹر کیرل کے بعض عمرانی تصورات پر شدید نکتہ چینی کی جاتی ہے۔ اس کی 1935ء کی سب سے زیادہ بکنے والی کتاب ''آدمی جو نا معلوم ہے'' میں جو فلسفہ پیش کیا گیا ہے وہ بہت سوں کے لئے پریشان کن ہے۔ اس نے یہ تجویز پیش کی کہ دنیا کی بہبود کی خاطر اس پر ایک ''اعلیٰ کونسل'' کی حکومت ہونا چاہئے۔ کونسل کے ارکان جو غیر معمولی صلاحیتوں کے مالک لوگوں کے ایک گروپ پر مشتمل ہوں گے، ایک ''فکری مرکز'' پر جمع ہوا کریں گے جہاں سیاسی رہنما آ کر ان سے مشورہ کیا کریں گے۔ وہ برتر ہستیاں جو کونسل میں شامل ہوں گی، اپنی کل زندگی نفسیاتی، عضویاتی اور اقتصادی عوامل کے لئے وقف کر دیں گی۔ یہ ناقابل عمل تجویز آج یہودیوں کے پروٹوکول کی بنیاد بن چکی ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 71600 میں

Ishaque Kwah

ولد Usman Kwah قوم...... پیشہ کارپینٹر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-6-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت کارپینٹر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ishaque Kwah۔گواہ شد نمبر 1 Uthman Bin Abubakr۔گواہ شد نمبر 2 Kwesi Saeed Nyame

مسل نمبر 71601 میں

Ibrahim bin Nkum

ولد Musah Kobbina Nkum قوم...... پیشہ مشنری عمر 31 سال بیعت 1995ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-5-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/19000 غانین کرنسی ماہوار بصورت مشنری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ibrahim bin Nkum۔گواہ شد نمبر 1 Isso Takyo۔گواہ شد نمبر 2 Unasowusu

مسل نمبر 71602 میں

Hussain KoJo Asoppiah

ولد Abubakr Kwesi Asoppiah قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-6-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 100x100 مربع فٹ مالیتی-/30000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hussain KoJo Asoppiah۔گواہ شد نمبر 1 Zac Mohammad Dawood گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 71603 میں Usman Musah

ولد Yaw Musah قوم...... پیشہ فارمر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-7-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Usman Musah گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر۔گواہ شد نمبر 2 Adam Asamoah

مسل نمبر 71604 میں

Sadick.K. Annam

ولد Adam Kobimnso قوم...... پیشہ فارمر عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-7-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/150000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sadick.K.Annam۔گواہ شد نمبر 1 Nasir Ahmad۔گواہ شد نمبر 2 Adam Asamoah

مسل نمبر 71605 میں AlhaJ Harun

ولد Salih Yusuf قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-6-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی-/600000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Alhaj Harun۔گواہ شد نمبر 1 Abubakar Issah گواہ شد نمبر 2 Ibrahim Acquah

مسل نمبر 71606 میں

Muhammad N Ketiah

ولد Josph N Ketiah قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 48 سال بیعت 1987ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-7-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad N Ketiah۔گواہ شد نمبر 1 Ishmael Mobashir۔گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 71607 میں

Mahdi Kofi Takyi

ولد Kofi Takyi قوم...... پیشہ فارمر عمر 59 سال بیعت 1988ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-7-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mahdi Kofi Takyi۔گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر۔گواہ شد نمبر 2 Adam Asamoah

مسل نمبر 71608 میں

Abdul Hakeem Adam

ولد Adam Ebo Kobina قوم...... پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-7-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 100x100 مربع فٹ مالیتی-/10000000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ-/1200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Abdul Hakeem Adam۔گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر۔گواہ شد نمبر 2 Adam Zachariah

مسل نمبر 71609 میں

Abdul Hakeem Ibrahim

ولد Yacub Ibrahim قوم...... پیشہ ......عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-5-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی

وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Abdul Hakeem Ibrahim۔گواہ شدنمبر1 عبدالحمید طاہر ۔گواہ شدنمبر2 Yusuf Habib

مسل نمبر71610میں

Ayyub Kobina Appiah

ولد Ayyub Issah قوم...... پیشہ کارپینٹر عمر29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت کارپینٹری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Ayyub Kobina Appiah۔گواہ شدنمبر1 عبدالحمید طاہر۔گواہ شدنمبر2 Adam Asamoah

مسل نمبر71611میں

Dawood Entsie

ولد Ayyub Akom قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Dawood Entsie۔گواہ شدنمبر1 Nasir Ahmad گواہ شدنمبر2 Adam Asamoah

مسل نمبر71612میں

Ishaque Eduakoh

ولد Ayub Akom قوم...... پیشہ فارمنگ عمر53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Ishaque Eduakoh۔گواہ شدنمبر1 Nasir Ahmad گواہ شدنمبر2 Adam Asamoah

مسل نمبر71613میں

Ahmad Mensah

ولد Adam Kobina Ansu قوم...... پیشہ فارمنگ عمر56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Ahmad Mensah۔گواہ شدنمبر1 Nasir Ahmad۔گواہ شدنمبر2 Adam Asamoah

مسل نمبر71614میں

Sulieman Kwesi Yenu

ولد Usman Kwesi Afisah قوم...... پیشہ فارمر عمر75 سال بیعت ...... ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sulieman Kwesi Yenu۔گواہ شدنمبر1 Adam Asamoah۔گواہ شدنمبر2 عبدالحمید طاہر۔

مسل نمبر71615میں Kofi Adam

ولد Kwa Ayanful قوم...... پیشہ فارمنگ عمر56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/80000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Kofi Adam۔گواہ شدنمبر1 Ishmael Mobashir گواہ شدنمبر2 Nasir Ahmad

مسل نمبر71616میں

Adam Ibrahim

ولد Adam قوم...... پیشہ ٹیچنگ عمر 32 سال بیعت 2005ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Adam Ibrahim۔گواہ شدنمبر1 Unos Owusu۔گواہ شدنمبر2 Maulvi Yusuf

مسل نمبر71617میں امۃ الشکور کریم

زوجہ مہیمن کریم قوم...... پیشہ لیکچرار عمر37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی ساڑھے بارہ ایکڑ (2) 2عدد مکانات واقع غانا (3) گاڑیاں 3عدد۔نوٹ :۔جائیداد بالا میں خاوند حصہ دار ہیں ۔(4) حق مہر بذمہ خاوند-/10000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ-/9287177 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔ امۃ الشکور کریم ۔گواہ شدنمبر1 راغب ضیاء الحق گواہ شدنمبر2 عبدالوہاب بن آدم والد موصیہ

مسل نمبر71618میں

Ibrahim Ansah

ولد Abdullah Buau قوم...... پیشہ ٹریڈنگ عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Ibrahim Ansah۔گواہ شدنمبر1 Ibrahim Acquah۔گواہ شدنمبر2 Yahya Quansah

مسل نمبر71619میں Salih Adam

ولد Adam Bin Harun قوم...... پیشہ زراعت عمر39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/103500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Salih Adam۔گواہ شدنمبر1 Ibrahim Acquah۔گواہ شدنمبر2 Ibrahim Ansah

مسل نمبر71620میں

Yakuba Seinu

ولد Adam Seinu قوم...... پیشہ فارمر عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔

اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔Yakuba Seinu گواہ شدنمبر1 Nasir Ahmad۔گواہ شدنمبر2 Muhammad Asamoah

مسل نمبر71621میں

Amina Alhassah

زوجہ Alhassah Kyeremeh قوم...... پیشہ ٹریڈنگ عمر39سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-10-06میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/600000غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمدپیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔Amina Alhassah۔گواہ شدنمبر 1 Suleman Abdul Salam۔گواہ شدنمبر2 Sharif essel

مسل نمبر71622میں شاہ غالب بن حبیب

ولدشاہ حبیب الرحمان قوم...... پیشہ انجینئر عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکنU.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ06-7-14میں وصیت کرتاہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/45000ڈالرسالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمدپیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شاہ غالب بن حبیب۔گواہ شد نمبر1محمدظفراللہ ولدمحمداکرم۔گواہ شدنمبر2عامرملک ولدعبدالشکورملک

مسل نمبر71623میں احمدمسعود

ولدکامران مسعودقوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر40سال بیعت 1994ءساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ06-11-25میں وصیت کرتاہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)مکان برقبہ 15000مربع فٹ مالیتی-/188000ڈالرجوبینک قرض سے لیا گیاہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000ڈالرسالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی1/10حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمدپیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔ العبد۔ احمدمسعود۔گواہ شد نمبر 1 تنویراحمدکھوکھرولدمبارک احمدکھوکھر۔گواہ شدنمبر2 لقمان عبدالجلال

مسل نمبر71624میں محمدعزیزاحمد

ولدمحمدخلیل احمدقوم...... پیشہ انجینئر عمر61سال بیعت 1975ءساکنU.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ06-11-3میں وصیت کرتاہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) مکان برقبہ 3125 مربع فٹ مالیتی-/150000ڈالر(2)مکان برقبہ 3125 مربع فٹ مالیتی-/50000ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ-/2500ڈالرماہواربصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اورمبلغ-/5000ڈالرسالانہ آمدازجائیدادبالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمدپیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرارکرتاہوں کہ اپنی جائیدادکی آمد پرحصہ آمدبشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کواداکرتارہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد۔محمدعزیزاحمد۔گواہ شدنمبر1محموداحمد۔گواہ شد نمبر2میراحمدافضل

مسل نمبر71625میں مظفرہ راحیلہ خان

بنت حسن اقبال خان قوم یوسف زئی پیشہ ملازمت عمر24سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ06-9-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)نقد رقم-/737.00ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ-/1800 ڈالرماہواربصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی1/10حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیدادیاآمدپیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مظفرہ راحیلہ خان۔گواہ شدنمبر1 عبدالرشیدفوزی ولد ایم محمدموسیٰ ۔گواہ شدنمبر 2 مرزاامین بیگ ولدمرزامعظم بیگ

مسل نمبر71626میں بابرافضل بُٹر

ولدچوہدری افضل احمدبُٹرقوم بُٹرپیشہ پرائیویٹ سافٹ ویئرعمر30سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 06-8-1میں وصیت کرتاہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5400ڈالرماہواربصورت ...... مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمدپیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔العبد۔بابرافضل بُٹر۔گواہ شد نمبر1وسیم افسرولدحشمت علی۔گواہ شدنمبر2راشدمنور ولدمنوراحمد

مسل نمبر71627میں فائزہ سید

بنت وسیم احمدقوم...... پیشہ طالب علم عمر18سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ06-9-22میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)طلائی زیور-/300ڈالر ۔اس وقت مجھے مبلغ-/100ڈالرماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمدپیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔ فائزہ سید۔گواہ شدنمبر1وسیم احمدسیدوالدموصیہ۔گواہ شدنمبر2 Mohammad I Jattala

مسل نمبر71628میں

Nuruddin Sesay

ولدPA Kandehdin Sesay قوم...... پیشہ مشنری عمر39سال بیعت1988ءساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-7-10میں وصیت کرتاہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Le150000ماہوار بصورت مشنری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Nuruddin Sesay۔گواہ شدنمبر1 آصف احمدمربی سلسلہ۔گواہ شدنمبر2عقیل احمد مربی سلسلہ

مسل نمبر71629میں

Musa Kamara

ولدPa Morlai Kamara قوم...... پیشہ معلم عمر36سال بیعت 1990ءساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ05-7-26میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/Le600000ماہواربصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمدپیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Musa Kamara گواہ شد نمبر1 آصف احمدمربی سلسلہ۔گواہ شدنمبر2ضیاءاللہ ظفرمربی سلسلہ

مسل نمبر71630میں

Hafeez Ahmad Sookia

ولدRechad Sookia قوم...... پیشہ ملازمت عمر34سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ06-7-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/17405روپے ماہواربصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمدپیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔Hafeez Ahmad Sookia۔گواہ شدنمبر1 Shams Razi۔گواہ شدنمبر2 Varsally Ahmad.Muslum

مسل نمبر 71631 میں عبدالمالک

ولد چوہدری عبدالجبار قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ SEK1000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالمالک چوہدری۔گواہ شد نمبر 1 آغا یحیٰی خان ولد آغا شمس الحمید۔گواہ شد نمبر 2 محمود احمد شمس ولد محمد حنیف

مسل نمبر 71632 میں ظہیر احمد

ولد چوہدری محمد صدیق نمبردار قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان مالیتی -/96000 یورو جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ظہیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد چوہدری ولد عبدالحق۔گواہ شد نمبر 2 سجاد احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 71633 میں لطیف احمد

ولد رشید احمد قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مشترکہ مکان واقع دارالیمن شرقی ربوہ اندازاً مالیتی -/400000 روپے کا حصہ (اس میں دو بہنیں ایک بھائی والدہ حصہ دار ہیں) اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔لطیف احمد۔گواہ شد نمبر 1 صائم جاوید ولد رحمت علی جاوید۔گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد صابر ولد عبداللطیف

مسل نمبر 71634 میں رفیع منظور احمد طاہر

ولد مبشر احمد طاہر قوم جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رفیع منظور احمد طاہر۔گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد شریف احمد۔گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان وسیم ولد عبدالمجید

مسل نمبر 71635 میں عثمان احمد

ولد اکرام احمد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 07-1-1 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عثمان احمد۔گواہ شد نمبر 1 شمشاد احمد قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 24773۔گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین

مسل نمبر 71636 میں ثمینہ اسلام خان

زوجہ محمد کاشف خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثمینہ اسلام خان۔گواہ شد نمبر 1 سید محمد اقبال شاہ ولد سید محمد سعید شاہ (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام خان والد موصیہ

مسل نمبر 71637 میں محمد کریم

ولد محمد حنیف قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/982 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد کریم۔گواہ شد نمبر 1 عبدالحکیم ولد عبدالمجید۔گواہ شد نمبر 2 عبدالکریم ولد مولوی عبدالرحیم

مسل نمبر 71638 میں حاجی محمد ادریس

ولد چراغ دین (مرحوم) قوم کاہلوں جٹ پیشہ...... عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) نقد رقم -/2000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حاجی محمد ادریس۔گواہ شد نمبر 1 عامر فیضان ولد محمد حسین بھٹی (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد احمد دین

مسل نمبر 71639 میں بشریٰ بشارت احمد

زوجہ بشارت احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 100 گرام مالیتی اندازاً -/1200 یورو (2) حق مہر اداشدہ -/12000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت عارضی ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ بشارت احمد۔گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 ملک شہباز احمد ولد ملک محمد یعقوب

مسل نمبر 71640 میں وحیدہ منصور

زوجہ ذیشان عاطف قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/7000 یورو (2) طلائی زیور 30 تولے مالیتی اندازاً -/3600 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔وحیدہ منصور۔گواہ شد نمبر 1 ذیشان عاطف خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 منصور احمد جاوید ولد چوہدری مہر الف دین (مرحوم)

مسل نمبر 71641 میں منیر احمد خرم

ولد منصور احمد جاوید قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 یورو ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے

منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیر احمد خرم۔ گواہ شد نمبر1 جاوید اکبر ولد چوہدری عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد جاوید والد موصی

مسل نمبر 71642 میں ساجد منیر

ولد احمد منیر قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-1200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ساجد منیر۔ گواہ شد نمبر1 احمد منیر والد موصی۔ گواہ شد نمبر2 لطیف احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 71643 میں آصفہ ہما منیر

بنت منیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/9 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 گرام اس وقت مجھے مبلغ/-100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/9 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ ہما منیر۔ گواہ شد نمبر1 منیر احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 لطیف احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 71644 میں سید اشتیاق احمد

ولد سید محمد ایوب شاہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید اشتیاق احمد۔ گواہ شد نمبر1 سید کامران احمد شاہ ولد سید ناصر احمد شاہ۔ گواہ شد نمبر2 محمد ادریس شاہد ولد محمد صادق

مسل نمبر 71645 میں

Jozefa Ahmad

زوجہ محمود احمد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت 1990ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع پولینڈ اندازاً مالیتی -/5000 یورو (2) طلائی زیور 32 گرام مالیتی اندازاً -/450 یورو (2) حق مہر ادا شدہ -/2000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ/-80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-12-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Jozefa Ahmad۔ گواہ شد نمبر1 محمود احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 خورشید احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 71646 میں شہزاد احمد طاہر

ولد محمد عقیل افضل (مرحوم) قوم یوسف زئی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہزاد احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر1 شیخ خورشید احمد ولد شیخ عبدالشکور (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر2 عبدالمعم اختر ولد منور احمد اختر

☆......☆......☆

معاف کرنے کی عادت

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 29۔ اگست 2003ء میں فرماتے ہیں:۔

ایک روایت ہے اسے ہمیں آپس کے معاملات میں بھی پیش نظر رکھنا چاہئے۔ حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی راہ میں خرچ کرنے سے مال کم نہیں ہوتا اور اللہ تعالیٰ کا بندہ جتنا کسی کو معاف کرتا ہے اللہ تعالیٰ اتنا ہی زیادہ اسے عزت میں بڑھاتا ہے۔ جتنی زیادہ کوئی تواضع اور خاکساری اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اتنا ہی اسے بلند مرتبہ عطا کرتا ہے۔

(مسلم کتاب البر و الصلۃ۔ باب استحباب العفو والتواضع)

پس ہر احمدی ایک دوسرے کو معاف کرنے کی عادت ڈالے۔ اگلے جہان میں بھی درجات بلند ہو رہے ہوں گے اور اللہ تعالیٰ اس دنیا میں بھی آپ کی عزتیں بڑھاتا چلا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اپنی خاطر کئے گئے کسی فعل کو کبھی بغیر اجر کے جانے نہیں دیتا۔

(از خطبات مسرور جلد اول صفحہ 280)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی ربوہ)

درخواست دعا

مکرم عزیز الرحمٰن صاحب مربی سلسلہ اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم چوہدری محمد اکرام صاحب کوٹ مرزا جان ضلع گوجرانوالہ پہلے ہیضہ کے مرض میں مبتلا رہے 5,4 دن بعد بائیں پاؤں اور بائیں ٹانگ میں سخت درد ہوئی پاؤں بے حس ہوگیا اور ٹانگ کمزور ہونا شروع ہوگئی۔ علاج جاری ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو جلد از جلد صحت کاملہ سے نوازے اور بیماری کے تمام اثرات کو جلد دور فرمائے۔ آمین

مکرم خلیل احمد طاہر صاحب دارالیمن وسطی سلام ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ محترمہ آصفہ خلیل صاحبہ فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں اور ان کا 16۔ اگست 2007ء کو آپریشن متوقع ہے۔ خون کی شدید کمی ہے۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم عصمت اللہ قمر صاحب مربی سلسلہ کنری ضلع میر پور خاص تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم چوہدری نعمت علی صاحب اٹھوال ساکن نارتھ کراچی پونے دوسال سے دائیں جانب فالج کے عارضہ میں مبتلا ہیں اور صاحب فراش ہیں۔

اسی طرح خاکسار کی اہلیہ صاحبہ بھی دل کے عارضہ کی وجہ سے اڑھائی سال سے بیمار چلی آ رہی ہیں دل بڑھ چکا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

اردو شاعر

نظیر اکبر آبادی

1740ء تا 1830ء

نظیر اکبر آبادی کے والد کا نام محمد فاروق اور ان کا اصل نام شیخ ولی محمد ہے۔ وہ دہلی میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے اپنے عہد کی مروجہ روایات کے مطابق ابتدائی تعلیم و تربیت حاصل کی اور پھر حسب دستور اردو، عربی اور فارسی کی تعلیم باقاعدہ طور پر حاصل کی۔ ان کے دور میں ہندوستان پر احمد شاہ ابدالی نے حملوں کا سلسلہ شروع کر دیا تھا، اس لئے بدامنی اور دور انتشار میں نظیر اکبر آبادی اپنی والدہ اور نانی کے ہمراہ دلی سے آگرے آ گیا تھا اور پھر مستقل طور پر یہیں رہائش اختیار کر لی تھی۔ بتایا جاتا ہے کہ دہلی کے آشوب اور لوٹ مار کے دوران میں نظیر اکبر آبادی کے دس گیارہ بہن بھائی قتل و غارت گری کا شکار ہو گئے تھے۔ لیکن نظیر اکبر آبادی کو اللہ تعالیٰ نے زندہ و سلامت رکھا۔ بچپن ہی سے نظیر اکبر آبادی کے ناک اور کان چھدے ہوئے تھے۔ ان کی صورت بڑی حد تک لڑکیوں جیسی لگتی تھی۔ کچھ عرصے کے بعد وہ آگرہ سے ہی کئی عوامی میلوں ٹھیلوں اور عوامی تقریبات میں دلچسپی لینے لگے تھے، ان دنوں آگرے کو اکبر آباد ہی کہتے تھے۔ انہوں نے باقاعدہ طور پر طرب دار شاعروں کی طرح گویوں کی ٹولیوں میں شامل ہو کر خود بھی شعر کہنے شروع کر دیئے تھے۔ اس شعر و شاعری میں عربی اور فارسی علوم نے انہیں اور بھی اکسایا۔ بلکہ پھر اس سیلانی زندگی کو ترک کر کے انہوں نے پیشہ معلّمی اختیار کیا اور برسوں تک فارسی کے استاد کے طور پر وہ پیشہ معلّمی سے وابستہ رہے۔ نظیر اکبر آبادی نے ہر عہد میں بزرگوں اہل علم و انشا اصحاب سے رابطہ رکھا۔ انہوں نے جرات انشا اور ناسخ جیسے شعرا کی مجلسوں اور محافل میں بھی وقت گزارہ اور عوام کے اندر رہ کر عوامی زندگی کے رنگ بھی دیکھے۔ اپنے تجربات و مشاہدات اور گرم سرد چشیدہ اوصاف کے باعث نظیر اکبر آبادی ایک پوری تہذیب کے شاعر ہیں۔ ان کی شاعری ایک مکمل تہذیب کی شاعری ہے۔ جزیات نگاری، عوامی رنگ، سیاسی و سماجی ترجمانی اور گداز و ہمدردی کے باوصف وہ ایک زندہ شاعر ہیں۔ انہوں نے 16/ اگست 1830ء کو وفات پائی۔

تبدیلی نام

مکرمہ تنزیلہ طاہر صاحبہ بنت بشیر احمد صاحب سکنہ دار الفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میں نے اپنا نام تنزیلہ ناز سے تبدیل کر کے تنزیلہ طاہر رکھ لیا ہے۔ آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

خبریں

کسی بیرونی قوت کو ملک میں داخل نہیں ہونے دینگے

وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ پاکستان کسی ملک کو اپنے جوہری اثاثوں کی طرف میلی آنکھ سے نہیں دیکھنے دے گا، کسی غیر ملکی فوج کو ہماری حدود میں داخلے کی اجازت بھی نہیں دی جائے گی۔ پاک فوج ملک اور ایٹمی اثاثوں کا دفاع کرنا جانتی ہے۔

ملک بھر میں 60واں یوم آزادی انتہائی جوش وجذبے سے منایا گیا

ملک بھر میں 60واں یوم آزادی انتہائی جوش و جذبے سے منایا گیا۔ قومی یکجہتی ترقی اور خوشحالی کیلئے دعائیں مانگی گئیں۔ یوم آزادی کے دن کا آغاز وفاقی اور صوبائی دارالحکومت میں توپوں کی سلامی سے ہوا۔ سرکاری سماجی اور ثقافتی تنظیموں نے اس دن کی مناسبت سے مختلف پروگراموں کا اہتمام کیا۔ یوم آزادی پر سرکاری اور نجی عمارتوں کو رنگ برنگی روشنیوں اور جھنڈوں سے سجایا گیا تھا۔ وطن کی تشکیل کے 60 برس مکمل ہونے کے تاریخی دن کو شایان شان طور پر منانے کیلئے ملک کے تمام شہروں، شمالی علاقہ جات اور آزاد جموں کشمیر میں بھی تقاریب منعقد کی گئیں۔

صدر نے ناکام ریاست کو مضبوط بنایا

وزیر اعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ صدر مملکت جنرل پرویز مشرف نے اپنی دانشمندانہ پالیسیوں کی بدولت ملک کو معاشی بدحالی سے نکال کر ترقی وخوشحالی کی راہ پر گامزن کر دیا ہے۔ ان پالیسیوں اور ترقیاتی عمل کے تسلسل کیلئے پرویز مشرف کو دوبارہ باوردی صدر منتخب کیا جائے گا۔ مسلم لیگ کی زبردست عوامی حمایت کی بنا پر ملک کے خلاف کوئی اندرونی و بیرونی سازش کامیاب نہیں ہوسکے گی۔

قوم کو انتہا پسندی اور دہشت گردی سے متحد ہوکر مقابلہ کرنا ہوگا

صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ عسکریت پسندی، انتہا پسندی اور دہشت گردی سے ملک کو سب سے زیادہ خطرہ ہے۔ قوم کو متحد ہوکر ان خطرات کا مقابلہ کرنا ہوگا۔ ملک میں قیادت کا فقدان نہ ہوتا تو پاکستان مزید ترقی کرسکتا تھا۔ پاکستانی عوام خود میں اعتماد پیدا کریں اور لوگوں کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کریں۔ پاکستان جوہری طاقت ہے تمام اندرونی اور بیرونی خطرات کا مقابلہ کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔

عدلیہ عوامی توقعات پوری کرے

چیف جسٹس آف پاکستان افتخار محمد چودھری نے کہا ہے کہ اس سال یوم آزادی ملک میں عدلیہ کی آزادی، قانون کی حکمرانی اور آئین کی بالادستی لے کر آیا ہے اور یہ دن ہمیں عدلیہ وکلاء برادری، سول سوسائٹی اور عوام کی جدوجہد کے باعث دیکھنا نصیب ہوا ہے۔ آئین پاکستان کی محافظ ہونے کی حیثیت سے سپریم کورٹ کا یہ فرض ہے کہ وہ اس مقدس دستاویز کی حفاظت اور دفاع کرے۔

قوم کو یقین دلاتے ہیں کہ انتخابات شفاف ہونگے

وزیراعظم شوکت عزیز نے واضح کیا ہے کہ قوم کو صاف شفاف انتخابات کی یقین دہانی کراتے ہیں۔ سیاسی عمل کے استحکام میں حکومت اور اپوزیشن جماعتیں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ انتخابات میں حصہ لینا ہر شہری کا حق ہے اور انتخابات میں ہر شہری اپنے اس حق کو استعمال کرے گا۔

کرایوں میں اضافے کے خلاف ریلوے ہیڈ کوارٹر میں مسافروں کا مظاہرہ

ٹرینوں کے کرایوں میں اضافے کے خلاف ریلوے ہیڈ کوارٹر میں سینکڑوں مسافروں نے مظاہرہ کیا۔ مظاہرین نے ریلوے کے وفاقی وزیر شیخ رشید احمد اور ریلوے انتظامیہ کے خلاف شدید نعرے بازی کی اور کرایوں میں اضافہ واپس لینے کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین نے کہا کہ اگر کرائے کم نہ کئے تو ریلوے لائنوں پر مزید مظاہرے بھی کئے جائیں گے۔ ریلوے انتظامیہ نے ہیڈ کوارٹر کے گیٹ بند کر دیئے اور پولیس کی مدد طلب کرلی۔

تبدیلی نام

مکرمہ نسیم اختر صاحبہ دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میں نے اپنا نام نسیم اقبال سے تبدیل کر کے نسیم اختر رکھ لیا ہے آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 16۔اگست	
طلوع فجر	4:03
طلوع آفتاب	5:31
زوال آفتاب	12:13
غروب آفتاب	6:54

ضرورت لیڈیز ٹیچر

کڈز وزڈم ہاؤس ربوہ میں لیڈیز ٹیچر کی ضرورت ہے۔ خواہشمند خواتین بمعہ تعلیمی اسناد مورخہ 19۔اگست سے 22۔اگست 2007ء تک سکول میں تشریف لائیں۔

تعلیمی قابلیت بی اے/ بی ایس سی۔

(نیز سکول میں کام کرنے کیلئے ایک آیا کی بھی ضرورت ہے)

پرنسپل

کڈز وزڈم ہاؤس ربوہ فون: 047-6212745

دانت مت نکلوائیں بلکہ مناسب علاج کیلئے ہمارے ہاں تشریف لائیں

دانتوں کا معائنہ ومشورہ مفت

شریف ڈینٹل کلینک اقصیٰ روڈ ربوہ

فون: 047-6213218

حسن نکھار کریم چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

PH:047-6212434 Fax:6213966

EXPRESS COURIER LINK
ECL

Worldwide Express
Through DHL Facility

احمدی احباب کیلئے خوشخبری

جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر چھوٹے بڑے پارسل بھجوانے پر خصوصی رعایت اس کے علاوہ امریکہ برطانیہ، کینیڈا، آسٹریلیا کیلئے بھی خصوصی رعایت

نوٹ: گھر سے سامان پک کرنے کی سہولت آپ کی صرف ایک کال پر لاہور + کراچی + اسلام آباد سے بھی سامان پک کرنے کی سہولت موجود ہے۔

ECL

بشارت مارکیٹ نزد ایوان محمود بالمقابل بیت البلال اقصیٰ روڈ ربوہ فون: 047-6211955

شیخ زاہد محمود موبائل: 0321-7915123

داخلہ جاری ہے

شارٹ ہولز موپیتھک کلاسز: تھیوری اینڈ پریکٹیکل

روزمرہ بیماریوں کا ''ٹاپ ریمیڈی'' پرانے پیچیدہ ضدی ''لاعلاج'' امراض کا ''خالص سائنسی'' ہومیو علاج

ڈاکٹرز، ہومیوپیتھس، گریجوایٹس، میٹریکولیٹس: 4 معیار

ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد۔ ربوہ

☎047-6212694 Mob:03346372030

CONSULTATION ON APPOINTMENT

C.P.L 29-FD

زکریا سٹیل

33 میکو مارکیٹ لوہا لنڈا بازار لاہور

طالب دعا: میاں خالد محمود

ڈیلر۔ سی۔ آر۔ سی۔ جی پی۔ ای جی اور کلر شیٹ

فون آفس: 7650510-7658876-7658938-7667414

MAGNA GROUP

THE TEXTILE MASTERS

- SPINNING
- WEAVING
- PROCESSING (BLEACHING , DYEING , PRINTING & FINISHING)
- STITCHING
- CHEMICALS
- SCREENS
- USED TEXTILE MACHINERY OF ALL SORTS

- HOME TEXTILE: Printed Bed Sheets ,Pillowcases, Quilt Covers , Comforters , Etc.
- HOSPITALITY: Optical , White , Dyed , Plain & Stripe Satin Sheets and Pillowcases , Etc
- HEALTH CARE: Patient Gowns, Doctors Over All, Operation Gowns, Etc

- Pioneers of Rotary Printing Screens in Pakistan
- Manufacturer of Best Printing Screens in wide range of Mesh Repeats & Length..
  - Available Mesh:25,60,80,100,125, & 155
  - Repeats: 640,819,914,1019,(mm)
  - Length: 1450,1850,3050,3500 (mm)

HEAD OFFICE:

44-46 Chenab Market
Madina Town,Faisalabad
Tel:+92-41-8721460, 8730960
Fax: +92-41-8736461
E-Mail: magna@cyber.net.pk
info@magnatextile.com
Web: www.magnatextile.com

FACTORY:

2.6 Km, Khurrianwala-Jaranwala
Road Faisalabad.
Tel:+92-41-4360791, 4361846
Fax: +92-41-4361482
E-Mail: magnatex@fsd.paknet.com.pk